احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعہ 13 جون 2008ء

روزنامہ
تیلیفون نمبر 047-6213029 FD-10
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 13 جون 2008ء 8 جمادی الثانی 1429 ہجری 13 احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 133

موجب برکت

حضرت ابوامامہ الباھلیؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:۔
سورۃ البقرہ پڑھو کیونکہ اس کی تلاوت موجب برکت ہے۔ اوراس کو ترک کرنا باعث حسرت ہے اور جھوٹے اس کے مقابلہ کی استطاعت نہیں رکھتے۔

(صحیح مسلم کتاب لصلوٰۃ المسافرین باب فضل قراءۃ القرآن حدیث نمبر:1337)

قرآن کریم کو سمجھنے کیلئے اوراس میں بیان کردہ حقائق پر غور کرنے کیلئے ہمارا ہر بچہ میٹرک ضرور پاس کرے۔
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن کریم ایک ایسی کتاب ہے جس میں ہر ایک قسم کے معارف اور اسرار موجود ہیں، لیکن ان کے حاصل کرنے کے لئے میں پھر کہتا ہوں کہ اسی قوت قدسیہ کی ضرورت ہے، چنانچہ خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے لایمسہ الا المطھرون (الواقعۃ:80)

ایسا ہی فصاحت، بلاغت میں (اس کا مقابلہ ناممکن ہے) مثلاً سورہ فاتحہ کی موجودہ ترتیب چھوڑ کر کوئی اور ترتیب استعمال کرو، تو وہ مطالب عالیہ اور مقاصد عظمٰی جو اس ترتیب میں موجود ہیں، ممکن نہیں کہ کسی دوسری ترتیب میں بیان ہوسکیں۔ کوئی سی سورۃ لے لو۔ خواہ قل ھو اللہ احد ہی کیوں نہ ہو۔ جس قدر نرمی اور ملاطفت کی رعایت کو ملحوظ رکھ کر اس میں معارف اور حقائق ہیں وہ کوئی دوسرا بیان نہ کرسکے گا۔ یہ بھی فقط اعجاز قرآن ہی ہے۔ مجھے حیرت ہوتی ہے جب بعض نادان مقامات حریری یا سبع معلقہ کو بے نظیر اور بے مثل کہتے ہیں اور اس طرح پر قرآن کریم کی بے مانندیت پر حملہ کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اتنا نہیں سمجھتے کہ اول تو حریری کے مصنف نے کہیں اس کے بے نظیر ہونے کا دعویٰ نہیں کیا اور دوم یہ کہ مصنف حریری خود قرآن کریم کی اعجازی فصاحت کا قائل تھا۔ علاوہ ازیں معترضین راستی اور صداقت کو ذہن میں نہیں رکھتے بلکہ ان کو چھوڑ کر محض الفاظ کی طرف جاتے ہیں مندرجہ بالا کتابیں حق اور حکمت سے خالی ہیں۔

اعجاز کی خوبی اور وجہ تو یہی ہے کہ ہر ایک قسم کی رعایت کو زیر نظر رکھے۔ فصاحت اور بلاغت بھی ہاتھ سے جانے نہ دے۔ صداقت اور حکمت کو بھی نہ چھوڑے۔ یہ معجزہ صرف قرآن شریف ہی کا ہے۔ جو آفتاب کی طرح روشن ہے اور ہر پہلو سے اپنے اندر اعجازی طاقت رکھتا ہے۔...... محض زبانی ہی جمع خرچ نہیں کہ ''ایک گال پر طمانچہ مارے تو دوسری بھی پھیر دو۔'' یہ لحاظ اور خیال نہیں کہ ایسی تعلیم حکیمانہ فعل سے کہاں تک تعلق رکھتی ہے اور انسان کی فطرت کا لحاظ اس میں کہاں تک ہے؟

اس کے مقابل میں قرآن کریم کی تعلیم پڑھیں گے۔ تو پتہ لگ جائے گا کہ انسان کے خیالات اس طرح ہر پہلو پر قادر نہیں ہوسکتے اور ایسی مکمل اور بے نقص تعلیم جیسی کہ قرآن شریف کی ہے۔ زمینی دماغ اور ذہن کا نتیجہ نہیں ہوسکتی۔ کیا یہ ممکن ہے کہ ہمارے روبرو ایک ہزار مسکین آدمی ہوں اور ان میں سے ہم چند ایک کو کچھ دے دیں اور باقی کا خیال تک بھی نہ کریں ایسا ہی...... ایک ہی پہلو پر پڑی ہے۔ باقی پہلوؤں کا اسے خیال تک بھی نہیں رہا۔......

......تعلیم قرآنی کا دامن بہت وسیع ہے۔ وہ قیامت تک ایک ہی لاتبدیل قانون ہے اور ہر قوم اور ہر وقت کے لئے ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے: وان من شی...... (الحجر:22) یعنی ہم اپنے خزانوں میں سے بقدر معلوم نازل کرتے ہیں۔......

قرآن کریم کی ضرورتیں سارے زمانہ کی اصلاح۔ قرآن کا مقصد تھا وحشیانہ حالت سے انسان بنانا۔ انسانی آداب سے مہذب انسان بنانا۔ تا شرعی حدود و احکام کے ساتھ مرحلہ طے ہو۔ اور پھر باخدا انسان بنانا۔ گویہ لفظ مختصر ہیں۔ مگر ان کے ہزار ہا شعبے ہیں۔ چونکہ یہودیوں، طبیعیوں، آتش پرستوں اور مختلف اقوام میں بدروشی کی روح کام کر رہی تھی، اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے باعلام الٰہی سب کو مخاطب کرکے فرمایا: یایھا الناس...... (الاعراف:159) اس لئے ضروری تھا کہ قرآن شریف ان تعلیمات کا جامع ہوتا جو وقتاً فوقتاً جاری رہ چکی تھیں اور ان تمام صداقتوں کو اپنے اندر رکھتا جو آسمان سے مختلف اوقات میں مختلف نبیوں کے ذریعے سے زمین کے باشندوں کو پہنچائی گئی تھیں۔ قرآن کریم کے مدنظر تمام نوع انسان تھا نہ کوئی خاص قوم اور ملک اور زمانہ۔

(ملفوظات جلد اول ص52)

صدسالہ جوبلی تمغہ جات

❁ ایسے تمام احباب وخواتین جو خود یا ان کے نمائندہ جلسہ سالانہ قادیان 1991ء اور 2005ء کے مواقع پر اسناد وصول کرچکے ہیں اور ابھی تک میڈل وصول نہیں کیا ہے۔ ان کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ ان کے میڈلز تیار ہوچکے ہیں۔ لہٰذا اپنے میڈل کے حصول کے لئے جلد از جلد نظارت تعلیم سے رابطہ کریں۔
نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ
فون 0321-7707403 -0332-7079462
047-6212473 فیکس:047-6212398
ای میل:ntaleem@gmail.com

داخلہ کمپیوٹر کورسز

❁ وہ خدام جو ویب ڈویلپمنٹ کرنا چاہتے ہوں۔ طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام ان کے لئے مندرجہ ذیل کورس کا اجراء کیا جارہا ہے۔ اس کورس کی ٹریننگ کے لئے ٹریزلاہور سے تشریف لا رہے ہیں۔ داخلہ کے خواہشمند خدام اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروادیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ اس کا آغاز 15 جون 2008ء سے ہوگا۔

ویب پیج ڈویلپمنٹ
HTML, PHP, Java Script, MySql
دورانیہ 2 ماہ فیس کورس-/1500
(نگران طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

انگلش لینگوئج کورس خدام الاحمدیہ پاکستان

❁ شعبہ امور طلبہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام امسال میٹرک کا امتحان دینے والے خدام کے لئے انگلش لینگوئج کورس کا انتظام کیا گیا ہے۔ خدام اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ کریں۔ کورس کا آغاز 15 جون سے ایوان محمود میں ہوگا اور اس کا دورانیہ ایک ماہ ہوگا۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔
(مہتمم امور طلبہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 487

سیدنا حضرت مسیح موعود کے قلم سے "حقیقۃ الوحی" جیسی کتاب 15 مئی 1907ء کو شائع ہوئی جو آپ کے دعویٰ مسیحیت کے عہد کی سب سے ضخیم تالیف ہے۔ حضرت اقدس نے کتاب کے صفحہ 96 میں اللہ جلشانہ کا یہ مبارک الہام تحریر فرمایا ہے:۔

"روحانی عالم تیرے پر کھولا گیا"

(حقیقۃ الوحی ۔ روحانی خزائن جلد22 ص99)

حضرت اقدس کے انقلاب آفرین لٹریچر کی سطر سطر۔ اس حقیقت پر شاہد ناطق ہے نمونۂ سلطان القلم کی روح القدس کی تاثیرات وتائیدات سے مرصع چند اقتباسات ملاحظہ ہوں۔

پُرجلال خدا کی غیرت نمائی اپنے مقدس ترین برگزیدہ نبی کے لئے

حضرت اقدس نے تتمہ "حقیقۃ الوحی" میں عظمت رسولؐ کے متعلق دنیا بھر میں منادی کی وہ نبی جس نے قرآن پیش کیا وہ سچا نبی ہے اور وہی ہے جس کے قدموں کے نیچے نجات ہے اور بجز اس کی متابعت کے ہرگز ہرگز کسی کو کوئی نور حاصل نہیں ہوگا اور جب میرے خدا نے اس نبی کی وقعت اور قدر اور عظمت میرے پر ظاہر کی تو میں کانپ اٹھا اور میرے بدن پر لرزہ پڑ گیا............ اس مقدس نبی کا لوگوں نے قدر شناخت نہیں کیا جیسا کہ حق شناخت کرنے کا تھا اور جیسا کہ چاہئے لوگوں کو اب تک اس کی عظمتیں معلوم نہیں وہی ایک نبی ہے جس نے توحید کا تخم ایسے طور پر بویا جو آج تک ضائع نہیں ہوا۔ وہی ایک نبی ہے جو ایسے وقت میں آیا جب تمام دنیا بگڑ گئی تھی اور ایسے وقت میں گیا جب ایک سمندر کی طرح توحید کو دنیا میں پھیلا گیا اور وہی ایک نبی ہے جس کے لئے ہر ایک زمانہ میں خدا اپنی غیرت دکھلاتا رہا ہے اور اس کی تصدیق اور تائید کے لئے ہزار ہا معجزات ظاہر کرتا رہا۔

(حقیقۃ الوحی ۔ روحانی خزائن جلد22 صفحہ 618)

اس کے بعد حقانیت مصطفوی کے لئے عالمگیر نشانوں کے سلسلہ میں ذکر کرنے کے بعد گستاخان رسول کو مخاطب کرکے فرمایا:۔

"اس زمانہ کے لوگوں کو میں کس سے تشبیہ دوں وہ اس بدقسمت کی طرح ہیں جس کی آنکھیں بھی ہیں پر دیکھتا نہیں اور کان بھی ہیں پر سنتا نہیں اور عقل بھی ہے پر سمجھتا نہیں۔ میں ان کے لئے روتا ہوں اور وہ مجھ پر ہنستے ہیں اور میں ان کو زندگانی کا پانی دیتا ہوں اور وہ مجھ پر آگ برساتے ہیں"۔

(حقیقۃ الوحی ۔ روحانی خزائن جلد22 صفحہ 619)

کلام نبوت کی تخت گاہ

فرمایا

"یہ درجہ ام الالسنہ ہونے کا عربی زبان کو حاصل ہے اور وہی آج ان تمام زبانوں میں سے جن میں آسمانی کتابیں بیان کی جاتی ہیں زندہ زبان ہے اور ہم نے بڑی تحقیق سے تمام زبانوں کا مقابلہ کرکے بہت سے قوی دلائل کے ساتھ ثابت کیا ہے کہ درحقیقت عربی زبان ہی ام الالسنہ ہے اسی لئے وہی زبان اس لائق ہے کہ کل قوموں کو اس زبان میں مخاطب کیا جائے.......... جس عالیشان وحی سے ہمیں خدا نے مشرف کیا ہے ہم وید میں اس کا نمونہ نہیں دیکھتے۔ یہ کلام خارق عادت باتوں اور غیب سے پُر ہے جیسا کہ سمندر پانی سے اور اکثر عربی میں جو نبوت کی کلام کی تخت گاہ ہے نازل ہوتا ہے اور کبھی اردو میں اور کبھی فارسی میں اور بعض اوقات انگریزی زبان میں بھی ہوا ہے۔

(نسیم دعوت ۔ روحانی خزائن جلد19 صفحہ 430)

"گلوبل ویلج" کا کشفی نظارہ ایک گمنام بستی میں

فرمایا

"خدا نے پہلے متفرق طور پر ہر ایک امت کو جدا جدا دستور العمل بھیجا اور پھر چاہا کہ جیسا کہ خدا ایک ہے وہ بھی ایک ہو جائیں تب سب کو اکٹھا کرنے کے لئے قرآن کو بھیجا اور خبر دی کہ ایک زمانہ آنے والا ہے کہ خدا تمام قوموں کو ایک قوم بنا دے گا اور تمام ملکوں کو ایک ملک کر دے گا اور زبانوں کو ایک زبان بنا دے گا.......... تا ایک ہی خدا ہو اور ایک ہی نبی ہو اور ایک ہی دین ہو"۔

(نسیم دعوت ۔ روحانی خزائن جلد19 صفحہ 428)

تاریخ وحدت اقوام کا انقلابی سنگ میل

حضرت اقدس کے قلم اعجاز رقم سے الہام "خدائے رحمٰن کا حکم ہے اس خلیفہ کے لئے جس کی آسمانی بادشاہت ہے"، کی تشریح تاریخ مذاہب عالم کے آئینہ میں:۔

"کسی آئندہ زمانہ کی نسبت یہ پیشگوئی جیسا کہ آنحضرت ﷺ کے ہاتھ میں کشفی رنگ میں کنجیاں دی گئی تھیں مگر ان کنجیوں کا ظہور حضرت عمر فاروقؓ کے ذریعہ سے ہوا۔ خدا جب اپنے ہاتھ سے ایک قوم بناتا ہے تو یہ پسند نہیں کرتا کہ ہمیشہ ان کو لوگ پاؤں کے نیچے کچلتے رہیں۔ آخر بعض بادشاہ ان کی جماعت میں داخل ہو جاتے ہیں اور اس طرح پر وہ ظالموں کے ہاتھ سے نجات پاتے ہیں جیسا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لئے ہوا۔

(حقیقۃ الوحی ۔ روحانی خزائن جلد22 ص94)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم حافظ مبارک احمد صاحب ثانی پرنسپل مدرسۃ الحفظ اطلاع دیتے ہیں۔

استاذی المکرم جناب قاری محمد عاشق صاحب کی مورخہ 10 جون 2008ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں کامیاب انجیو پلاسٹی ہوئی ہے۔ احباب سے اس نافع الناس وجود کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

۞ مکرم رانا بدیع الزمان صاحب انسپکٹر مال گزشتہ عشرہ سے شدید بیمار چلے آرہے ہیں چار پانچ روز فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل رہنے کے بعد اب اپنے گھر واقع دارالعلوم غربی خلیل منتقل ہو چکے ہیں۔ احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

۞ مکرم چوہدری وسیم احمد صاحب نشیمن ٹینٹ سروس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے ماموں مکرم شوکت پرویز صاحب یونیورسٹی روڈ کراچی کو ڈاکٹرز نے بائی پاس آپریشن تجویز کیا ہے جو کہ چند روز تک متوقع ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

۞ مکرم امان اللہ مبصر جوئیہ صاحب نائب صدر بیت الہدیٰ سڈنی آسٹریلیا تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم ملک جہانگیر محمد جوئیہ صاحب ایڈووکیٹ جوہر آباد سابق امیر ضلع خوشاب حال سڈنی آسٹریلیا ہسپتال میں داخل ہیں اور سخت بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرمہ بشریٰ نسیم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب لاہور نائب ناظم انصاراللہ علاقہ لاہور لکھتی ہیں۔

میرے بہنوئی مکرم زبیر احمد ہاشمی صاحب کینیڈا میں شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم خواجہ محمد سلطان صاحب دارالذکر لاہور کے والد محترم خواجہ محمد لیٰسین صاحب دارالرحمت غربی ربوہ عرصہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تکمیل ناظرہ قرآن

۞ عزیزہ مہرین عروج احمد بنت مکرم صابر احمد صاحب واقفہ نو نے چار سال پانچ ماہ اور سولہ دن کی عمر میں قرآن مجید مکمل کر لیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو یہ اعزاز مبارک فرمائے۔

ضرورت سیکیورٹی گارڈز

۞ محلّہ طاہر آباد غربی ربوہ میں رات کی ڈیوٹی کیلئے دو عدد لائسنس یافتہ اسلحہ ہولڈرز چاق و چوبند سیکیورٹی گارڈز کی ضرورت ہے۔ ماہانہ الاؤنس کم از کم چار ہزار پانچ صد روپے ہوگا۔ ربوہ کے رہائشی اپنے محلّہ کے صدر صاحب کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ رابطہ کریں۔ فون نمبر: 0333-6712566

(صدر محلّہ طاہر آباد غربی ربوہ)

سانحہ ارتحال

۞ مکرم رفیع رضا قریشی صاحب حلقہ گلستان جوہر شمالی کراچی تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ ساجدہ رضوی صاحبہ بیوہ مکرم قریشی عزیز احمد صاحب بھاگلپوری مورخہ 28 مئی 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ نے اپنی ایک سالہ بیماری کو نہایت صبر اور ہمت سے برداشت کیا۔ آپ 23 مئی 1932ء کو پیدا ہوئیں۔ آپ حضرت مولوی سید محمد رضوی صاحب رفیق مسیح موعود (وکیل ہائی کورٹ، حیدرآباد دکن) کی سب سے بڑی پوتی تھیں آپ کی نماز جنازہ مورخہ 29 مئی 2008ء بعد نماز فجر بیت النور، النور سوسائٹی کراچی میں مکرم طاہر احمد کاشف صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ بعد ازاں تدفین مقامی قبرستان باغ احمد میں ہوئی اور قبر تیار ہونے پر مکرم مربی صاحب موصوف نے ہی دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

یکے از تین صد تیرہ رفقاء احمد

حضرت مولوی سلطان محمود صاحب۔ مدراس (بھارت)

بھارت کے انتہائی جنوب حصہ کے مشہور شہر مدراس میں احمدیت ابتدائی سالوں ہی میں آ گئی تھی اور جلد ہی ایک مخلص جماعت اس علاقے میں قائم ہو گئی تھی اس جماعت کے روح رواں حضرت سیٹھ عبدالرحمن صاحب تھے جن کو حضرت اقدس کی شہرت یافتہ تصنیفات نے کھینچا اسی چاہت نے آپ کو حضور کی تالیفات منگوانے پر مجبور کیا۔ حضور کی ابتدائی کتب فتح اسلام اور آئینہ کمالات اسلام وغیرہ جب مدراس پہنچیں تو شہر میں ان کا چرچا ہوا اور حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کی خبر لوگوں کو ملی اسی اثناء میں مدراس کے ایک ذی علم وجود حضرت مولوی سلطان محمود صاحب تک بھی یہ صدا پہنچی انھوں نے جب حضور کی کتب کا مطالعہ کیا تو بغیر کسی تردد کے حضرت اقدس کی صداقت کے قائل ہو گئے۔ حضرت سیٹھ عبدالرحمن صاحب مدراسی مدراس میں احمدیت کے چرچے اور حضرت مولوی سلطان محمود صاحب کے اس طرف میلان کا تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''......کتاب آئینہ کمالات اسلام کی خبر پا کے انھیں کو میں نے جلد وی پی مدراس کے پتہ پر روانہ کرنے کے لیے فرمائش دی اور میں مدراس واپس گیا اس وقت یہ کتابیں پہنچ گئی تھیں غرض پھر اسی طرح سے میں اس کا چرچا کرتا رہا اور سلطان محمود صاحب اور ان کے برادر زادہ اپنی جگہ پر باہم اس بارے میں بحث کرتے تھے اور آخر وفات عیسیٰ پر دونوں کا اتفاق ہو گیا اور سلطان محمود صاحب نے مجھے خط لکھا اور حضور کی کتابوں کی خواہش ظاہر کی اس خط کے طرز تحریر سے یہ پتہ لگ گیا کہ حضور کی جانب ان کا حسن ظن ہے غرض میرے پاس جو کتابیں موجود تھیں وہ تو بھیج دیں اور آئینہ کمالات اسلام ایک مولوی کو دی تھی ان سے لینے کو لکھ دیا اور پھر میں ملاقات کی اور میرے سے زیادہ ان کا میلان حضور کی طرف پایا اور اس وقت تک وفات عیسےٰ پر مجھے کامل یقین نہ ہوا تھا مگر ان کے دوستوں، مولویوں سے غرض ان کا حضور کی طرف رجوع کرنا بڑی تقویت کا باعث ہو گیا اور قلیل عرصہ میں ایک چھوٹی سی جماعت مہیا ہو گئی ہے اور شہر میں زور شور کے ساتھ اس کی شہرت ہونے لگی...... حضور کی طرف کمال درجہ کا یقین بڑھتا گیا یہاں تک کہ حضور کی خدمت میں خط لکھا گیا اور جس قدر لوگ اس وقت تک اس سلسلہ میں شریک ہوئے تھے ان سب کے دستخط لیے گئے......''

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 148 از حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب)

یہ تقریباً 1893ء کی بات ہے اس کے بعد حضرت سیٹھ عبدالرحمن صاحب مدراسی جنوری 1894ء میں حضرت مولوی حسن علی صاحب یکے از 313 کی معیت میں قادیان تشریف لائے اور دستی بیعت کا شرف حاصل کیا، حضرت مولوی سلطان محمود صاحب تو نہ آ سکے لیکن حضرت سیٹھ صاحب کی واپسی کا بے چینی سے انتظار کرنے لگے کہ ان سے مل کر حضرت امام الزمان کے آنکھوں دیکھے حالات معلوم ہوں چنانچہ حضرت سیٹھ صاحب فرماتے ہیں:

''......حضور سے جدا ہو گئے پھرتے پھراتے کوئی ایک مہینے کے بعد مدراس پہنچے وہاں حضرت مولوی سلطان محمود صاحب نے بڑا ہی اہتمام فرمایا تھا سٹیشن سے سیدھا میلاپور لے گئے اور پر تکلف دعوت دی ساتھ ہی اس ناچیز کو ایک ایڈریس بھی دیا صدہا مخالف بھی اس وقت جمع تھے......''

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم حصہ اول صفحہ 81)

غرض یہ کہ مدراس میں جلد ہی ایک جاں نثار اور مخلص جماعت تیار ہو گئی، حضرت اقدس مسیح موعود نے مخالفین کو اپنی الہامی پیشگوئیوں ینصرک رجال نوحی الیھم من السماء اور یاتون من کل فج عمیق کے پورا ہونے کی خبر دیتے ہوئے فرمایا:

''......کس کو معلوم تھا کہ ایسے سچے اخلاص اور محبت سے لوگ مدد میں مشغول ہو جائیں گے دیکھو کہاں اور کس فاصلہ پر مدراس ہے جس میں سے خدا تعالیٰ کا ارادہ سیٹھ عبدالرحمن حاجی اللہ رکھا کو مع ان کے تمام عزیزوں اور دوستوں کے کھینچ لایا جنہوں نے آتے ہی اخلاص اور خدمات میں وہ ترقی کی کہ...... کے رنگ میں محبت پیدا کر لی......''

(سراج منیر روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 67)

حضرت مولوی سلطان محمود صاحب نے بھی اس اخلاص اور خدمت میں اپنے آپ کو پیچھے نہیں رکھا اور دن بدن آگے ہی بڑھتے گئے، سلسلہ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ حضرت اقدس نے اپنی کتاب سراج منیر کے آخر میں ''فہرست آمدنی چندہ برائے طیاری مہمان خانہ و چاہ وغیرہ'' کے تحت اسماء درج فرمائے ہیں جہاں حضرت مولوی سلطان محمود صاحب کے بیس آنے چندہ کا ذکر ہے۔

(روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 85)

17 فروری 1897ء کو حضور نے ایک اشتہار بعنوان ''جماعت مخلصین کی اطلاع کے لیے'' شائع فرمایا جس میں قادیان میں مہمانوں کے لیے ایک مکان اور ایک کنواں تیار کرنے کی تحریک فرمائی اور احباب جماعت کو چندہ میں شامل ہونے کی تحریک فرمائی اور آخر پر فرمایا ''اور اب تک رقوم چندہ جو ہمیں وصول ہوئی ہیں بہ تفصیل ذیل ہیں...

(8) مولوی سلطان محمود صاحب مدراس (بیس آنے)

حضرت اقدس مسیح موعود جب حضرت سیٹھ عبدالرحمن صاحب مدراسی کے نام خط تحریر فرماتے تو علاوہ دیگر دوستوں کے آپ کو بھی سلام لکھتے چنانچہ مکتوبات احمدیہ جلد پنجم حصہ اول میں حضرت سیٹھ صاحب کے نام مکتوبات میں مکتوب نمبر 14 اور مکتوب نمبر 35 میں آپ کے نام بھی السلام علیکم رقم ہے

''... بخدمت اخویم صاحبزادہ احمد عبدالرحمن صاحب اور اخویم سیٹھ صالح محمد صاحب اور اخویم مولوی سلطان محمود صاحب السلام علیکم۔

راقم

خاکسار مرزا غلام احمد عفی عنہ از قادیان

9/4/98ء

1896ء میں جب حضور نے اپنی کتاب انجام آتھم تصنیف فرمائی تو اس کے آخر میں اپنے 313 رفقاء کی فہرست بھی درج فرمائی، آپ کا نام بھی 124 نمبر پر موجود ہے:

124۔ مولوی سلطان محمود صاحب میلاپور مدراس

(انجام آتھم روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 326)

اسی طرح فروری 1898ء میں حضور نے گورنمنٹ کے نام ایک اشتہار شائع فرمایا جس میں اپنی پُرامن جماعت کے 316 افراد کے اسماء درج فرمائے اس فہرست میں بھی آپ کا نام 64 نمبر پر درج ہے:

64۔ مولوی سلطان محمود صاحب اکونٹ میلاپور مدراس

(کتاب البریہ روحانی خزائن جلد نمبر 13 صفحہ 352)

حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد آپ خلافت کے ساتھ وابستہ رہے مدراس میں ہونے والے جماعتی پروگراموں کو کامیاب بنانے میں بھرپور سعی کرتے۔ 1915ء میں حضرت مصلح موعود کی ہدایت اور نگرانی کے ماتحت قرآن شریف کے پہلے پارہ کی تفسیر انگریزی اور اردو ہر دو زبانوں میں تیار کرا کے شائع کی گئی جس نے نہ صرف ہندوستان میں بلکہ یورپ کے علم دوست حلقہ میں بھی ایک ہلچل پیدا کر دی۔ انگریزی پاروں کا کام مدراس میں بھی ہوا حضرت مفتی محمد صادق صاحب اس سلسلے میں مدراس گئے۔

(الفضل 18/4 اپریل 1916ء صفحہ 1 کالم 1) حضرت مولوی سلطان محمود صاحب نے بھی طباعت ترجمہ قرآن کے سلسلے میں تصحیح وغیرہ کے متعلق بہت محنت کی۔

1916ء میں حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے اپنے دورہ مدراس کے دوران چند وعظ فرمائے جس پر مخالفین کی طرف سے شور بپا ہو گیا اور بعض وعظوں میں فسادی بھی بھیجے گئے لیکن حضرت مولوی سلطان محمود صاحب کی فراست نے پہلے سے پولیس کا انتظام کرا دیا اور ہر قسم کے پُرامن ماحول میں وعظ ہوتا رہا۔

(الفضل 3 جون 1916ء صفحہ 2 کالم 1)

آپ نے 1917ء میں وفات پائی اخبار الفضل نے آپ کی خبر وفات دیتے ہوئے لکھا:

''مولوی سلطان محمود صاحب مدراس جو حضرت مسیح موعود کے پرانے خادم تھے اور جنھوں نے طباعت ترجمہ قرآن کے زمانہ میں تصحیح وغیرہ کے متعلق مدراس میں بڑی محنت کی تھی فوت ہو گئے ہیں...... اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت نعیم میں جگہ دے، احباب سے درخواست ہے کہ ان کی نماز جنازہ پڑھیں۔''

(الفضل 15 دسمبر 1917ء صفحہ 2 کالم 3)

آپ کی وفات سے جماعت احمدیہ مدراس ایک مخلص وجود سے محروم ہو گئی تاہم آپ کے خاندان نے اخلاص اور خدمت دین کے پہلو کو جاری رکھا، 1926ء میں سلسلہ احمدیہ کے مربی حکیم خلیل احمد صاحب مونگھیری مدراس تشریف لے گئے جہاں وہ زخمی ہو گئے ان ایام میں مدراس کی جماعت کے حسن سلوک کے متعلق محترم مونگھیری صاحب نے لکھا:

''......مدراس میں میرے محترم بزرگ جناب حکیم محمد سعید صاحب چودھری اور مولوی سلطان محمود صاحب مرحوم کے خاندان کے لوگوں نے اور دوسرے احمدی بھائیوں نے میرے ساتھ بہت محبت و ہمدردی کا سلوک کیا اور میری خدمت کی، جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ (الفضل 26 جولائی 1926ء صفحہ 2 کالم 1)

تعارف کتب

الہلال یو۔ ایس۔ اے

امریکہ میں احمدی بچوں کے اندر لکھنے اور پڑھنے کے جذبہ کو اجاگر کرنے کے لئے محترم امیر صاحب امریکہ کے زیر سرپرستی بچوں کا سہ ماہی رسالہ الہلال انگریزی میں شائع کیا جاتا ہے۔ صد سالہ جوبلی کے سال کی مناسبت سے 2008ء کی پہلی سہ ماہی کا رسالہ خلافت کے موضوع پر شائع ہوا اس رسالہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی سیرت و سوانح پر 9 سے 14 سال کے بچوں کے مضامین اور نظمیں شائع کی گئی ہیں اور آخری صفحہ پر خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے پروگرام کی کامیابی کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جو دعائیہ پروگرام دیا تھا اس کی تمام دعائیں انگلش ترجمہ کے ساتھ شائع کی گئی ہیں۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کے معصومیت سے بھرے خلافت اور خلفاء کے لئے لکھے گئے مضمون بہت ہی پیارے اور دلکش ہیں اور بچوں کی خلافت سے محبت کا اظہار بھی ہیں۔ خدا تعالیٰ خلافت کی برکتوں سے ان کو اور آئندہ نسلوں کو بھی فیضیاب کرتا رہے اور یہ بابرکت سایہ تا قیامت قائم رہے (آمین)

پہاڑ، سرسبز وادیاں، خوشبوئے گُل اور برفوں سے نکل آنے والی خوبصورت ندیوں پر مشتمل

یاسین سے اشکومن کا دلفریب اور معروف ہائیکنگ ٹریک

مکرم اعجاز احمد کلیم صاحب

رخ کائنات کو خالق کائنات نے اپنی قدرت کاملہ سے مزین کیا ہے جس کی ایک جھلک سرزمین پاکستان کا شمال ہے جہاں رنگ ونکہت کا سیلاب ہے۔ بہاروں کا بسیرا ہے خوشبوؤں کا پھیرا ہے۔ جہاں تند و تیز سیماب صفت نالے ندیوں میں اور ندیاں دریاؤں میں پناہ گاہیں تلاش کرتی ہیں جن کے سرمدی نغمے کانوں میں رس گھولتے ہیں اور چرخ دولابی بادلوں سے آنکھ مچولی کھیلتی پربتوں کی برفپوش چوٹیوں سے بوسہ زن ہے۔ جن کی دلآویز بلندیوں کی داستانیں مشہور عالم ہیں۔

ذیل میں ایک ایسے ٹریک کی تفصیل پیش کی جارہی ہے جس کے نظارے نہ صرف دل ودماغ کے لئے باعث کیف ونشاط ہیں بلکہ کوہ نوردی ہائیکنگ اور ٹریکنگ کے شوقین لوگوں کے لئے باعث تسکین بھی ہیں۔

تین دنوں پر مشتمل یہ ٹریک شمالی علاقہ جات میں ضلع غذر کی وادی یاسین کے ایک گاؤںساندی سے شروع ہوتا ہے اور درہ اسمبر (4400 میٹر) اور درہ برتھا بتھی (4410 میٹر) کے اس پار وادی اشکومن کے گاؤں شونس اور پکورا کے سنگم پر اختتام پذیر ہوتا ہے۔

ٹریک کے نقطہ آغاز تک پہنچنے کے لئے آپ کو پہلے گلگت جانا پڑے گا۔ گلگت کے پونیال روڈ کے اڈے سے وادی یاسین جانے کے لئے گاڑی دستیاب ہے۔ گلگت سے یاسین جانے کے لئے دوپہر کے بعد گاڑیاں نکلنا شروع ہوتی ہیں۔ لیکن اگر آپ ایسے وقت گلگت پہنچیں کہ جب سب گاڑیاں جاچکی ہوں تو گاہکوچ کے لئے گاڑی پکڑیں اور گاہکوچ میں شب بسری کے بعد صبح وہاں سے یاسین کے لئے گاڑی حاصل کریں۔ یادرہے کہ آپ نے ساندی کی گاڑی پر جانا ہے کیونکہ اگر آپ طاؤس یا ہندر کی گاڑی پر بیٹھیں گے تو طاؤس سے ساندی تک آپ کو پیدل سفر کرنا پڑے گا جو کہ زیادہ سامان کی وجہ سے ایک مسئلہ بھی ہوسکتا ہے۔ گلگت سے ساندی (یاسین) کے سفر کا آغاز دریائے گلگت کی قربت میں اس کے جنوبی کنارے پر شروع ہوتا ہے۔ گلگت سے باہر نکل کر وادی کسی قدر سمٹتی ہے۔ بل کھاتے دریا کے پہلو میں یہ سفر ایک انوکھی مسرت لئے ہوئے ہے۔ غذر کے ضلع میں داخل ہوکر دریا تو وہی رہتا ہے لیکن اس کا نام دریائے گلگت سے بدل کر دریائے غذر ہو جاتا ہے۔ جہاں سے وادی تنگ ہے وہاں دریا کا شور سن کر یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ہزاروں بدروحیں مل کر چیخ رہی ہیں۔ سفر کا یہ پہلو یقیناً آپ کی طبع پر ناگوار گزرتا ہے۔ لیکن مناظر کی خوبصورتی پھر آپ کی توجہ اپنی طرف مبذول کرلیتی ہے۔ کچھ دیر بعد آپ شیر قلعہ پہنچتے ہیں جو گلگت سے پینتیس کلومیٹر کے فاصلے پر ہے اور دریا کے پار ایک خوبصورت منظر پیش کرتا ہے۔ ایک معلق پُل چنگھاڑتے دریا کے پار شیر قلعہ کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔

شیر قلعہ کو شیر قلعہ اس لئے کہا جاتا ہے کیونکہ اس کو فتح کرنا کافی مشکل ثابت ہوا تھا۔ ایک ڈیڑھ سو برس پرانا پہرے کا مینار پولو کے میدان کے آخر میں داستان ماضی بیان کرتا نظر آتا ہے جہاں جنگ کے دنوں میں لوگ پناہ گزیں ہوا کرتے تھے۔ شیر قلعہ سے ایک ٹریک درہ بچار (4000 میٹر) سے گزر کر نلتر کی وادی کی جانب راستہ فراہم کرتا ہے۔

شیر قلعہ سے اگلا اہم مقام سنگل ہے جو شیر قلعہ سے مزید سولہ کلومیٹر مغرب میں واقع ہے۔ یہاں بائیں طرف سے ایک چاندی جیسے پانی کی پُرسکون ندی اپنے آپ کو غذر کے بڑے دریا کے حوالے کرتی ہے۔ سنگل سے آگے وادی یکا یک پھیلتی ہے اور دریا کئی شاخوں میں منقسم ہے۔ یہاں کئی ندیوں کے بیچوں بیچ پھیلا قدرتی جنگل ہے جو ہر رنگ کی نباتات کا مسکن ہے۔ یہ خوبصورتی شاید پورے شمالی علاقہ جات میں اور کہیں دیکھنے کو نہ ملے۔ سست روی سے بہتے دریا کا ہر دھارا ڈوبتے سورج کی سنہری کرنوں کو منعکس کرتا ہے۔ رنگ ونور کا یہ سیلاب یقیناً جاذب نگاہ ہے۔

کچھ دیر میں آپ گاہکوچ پہنچتے ہیں جو ضلع غذر کا صدر مقام ہے۔ غذر کے ضلع میں بالائی وادی گلگت، اشکومن اور یاسین شامل ہیں۔ غذر میں پھلوں کے باغات ہیں اور یہ ڈھلوانی سطح پر ہے۔ یہ علاقہ کھیتوں کے لئے معروف ہے۔ مقامی لوگ اپنے علاقے کو وہ جگہ قرار دیتے ہیں۔ جہاں جنت اور زمین ملتے ہیں۔ چمکدار پانی کی ندیاں، پن چکیاں اور امن وسکون سے بھرپور دیہی زندگی، یہی اس علاقے کا خاصہ ہے جو غذر کو شمالی علاقہ جات کے باقی مقامات سے جدا مقام عطا کرنے کا موجب ہے۔

گاہکوچ سے کچھ فاصلے پر درمدر ہے جو کہ ایک خوبصورت گاؤں ہے۔ دریائے غذر پر اگلا مقام گوپس ہے جو کہ ایک بڑا قصبہ ہے۔ گوپس کے نزدیک ہی دریائے یاسین اور دریائے غذر آپس میں ملتے ہیں۔ سیدھی سڑک درہ شندور (3734 میٹر) کی طرف جاتی ہے جبکہ دائیں طرف ایک معلق پل سے دریا کو پار کرنے کے بعد آپ وادی یاسین میں داخل ہوتے ہیں اور دریائے یاسین کے دائیں کنارے اپنا سفر شروع کرتے ہیں۔ وادی یاسین سطح سمندر سے 2100 سے 2750 میٹر بلند ہے سخت چٹانی پہاڑی سلسلے کی عدم موجودگی کی وجہ سے وادی میں آمدورفت کافی آسان ہے۔ ہموار زمین، کشادگی اور پانی کی فراوانی نے یہاں کے لوگوں کے لئے زراعت کو آسان کردیا ہے۔

کچھ دیر کا مزید سفر آپ کو وادی یاسین کے صدر مقام یاسین لے جائے گا۔ یاسین کا قصبہ سطح سمندر سے 2650 میٹر بلند ہے۔ یہاں کے لوگوں کی زبان براشکی ہے۔ لیکن چترالی زبان کھوار بھی بولی جاتی ہے۔ یہاں کے لوگوں کی سب سے اہم خوبی خوش اخلاقی اور مہمان نوازی ہے۔ عام طور پر مہمانوں کو دہی، لسی، دیسی گھی روٹی اور نمکین چائے پیش کی جاتی ہے۔ میزبان باری باری مہمان کے سامنے روٹی پیش کرتا ہے اور مہمان ایک لقمہ توڑتے ہیں۔ باقی بچی ہوئی روٹی سے میزبان لقمہ لیتا ہے۔ پہلا لقمہ مہمان اپنے منہ میں ڈالتا ہے اور کھانے کا آغاز ہوتا ہے۔ بظاہر دیکھنے میں یہ ایک سادہ سی بات ہے لیکن اس کی تہہ میں چھپی ہوئی محبت اور چاہت کی چاشنی کو انسان محسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اگر آپ کسی کے گھر قیام کریں تو گھر کا بہترین کھانا اور بہترین بستر آپ کے لئے ہے لیکن اس کے باوجود میزبان کے چہرے پر شرمندگی کے آثار دیکھنے کو ملیں گے کہ جیسے یہ سب کچھ آپ کے شایان شان نہیں اور اس نے آپ کے لئے کچھ بھی نہیں کیا۔

یاسین سے آگے تقریباً بیس منٹ سفر کے بعد آپ طاؤس پہنچتے ہیں۔ طاؤس سے سیدھی سڑک برقلتی اور ہندر سے ہوتی ہوئی درکوت گاؤں تک جاتی ہے جو کہ وادی یاسین میں آخری گاؤں ہے۔ جہاں سے بالترتیب شمالی سمت درہ درکوت پار کرکے بروغل اور داہنی طرف درہ اشکومن عبور کرکے اشکومن کی وادی تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

طاؤس سے دائیں طرف سڑک کو چھوڑ کر دریائے یاسین کے پار ساندی کی طرف جانے کے لئے ایک کچا جیپ کا راستہ ہے جو کہ آپ کو پندرہ سے بیس منٹ میں ساندی بالا لے جائے گا۔ گاؤں کے آخر میں گھاس پر کیمپ کے لئے انتہائی مناسب جگہ ہے۔ ساندی پہنچ کر پورٹر اور گائیڈ کا بندوبست کرلیں۔ یہاں پورٹر اور گائیڈ بہت سستے ہیں کوشش کریں کہ ان کو پیسے زیادہ دیئے جائیں کیونکہ وہ راستے میں خیمہ لگانے اور کھانا پکانے تک میں ہر لحاظ سے مدومعاون ثابت ہوں گے۔

پہلا دن

اگر آپ صبح پانچ بجے اپنے سفر کا آغاز کریں تو سہ پہر تین بجے تک آپ آسانی سے مایور تک پہنچ سکتے ہیں۔ گاؤں کے بالکل آخر میں انتہائی شفاف پانی کی ندی ہے جس میں گویا چاندی بہتی ہے۔ ندی کے پار بائیں طرف پھر چند گھر دکھائی دیتے ہیں جو کہ پھلوں کے درختوں سے گھرے ہوئے ہیں۔ آہستہ آہستہ سبزہ ختم ہوتا ہوا نظر آتا ہے اور اس کی جگہ ایک پتھریلی پگڈنڈی لے لیتی ہے۔ پگڈنڈی مشرقی سمت مڑتی ہے اور پہاڑوں کے بیچ ایک گلی میں داخل ہوتی ہے۔ ایک بڑا اور خوفناک چنگھاڑیں مارتا پہاڑی نالا آپ کے دائیں ہاتھ ہے جس کو یاسین کے لوگ بعض اوقات پونیال کا دریا بھی کہتے ہیں۔ ابتداء میں پتھروں اور دریا کے سوا کچھ بھی نہیں تھا لیکن یہی خشک سنگ ریزے اور بنجر پہاڑیاں وعدہ فردا کا یقین دلاتی ہیں کہ ہمت کرو آگے بہت کچھ ہے۔ ڈیڑھ سے دو گھنٹے کے بعد طبعی خدوخال میں تغیر رونما ہوتا ہے۔ پگڈنڈی کسی قدر ہموار جگہ کی صورت اختیار کرتی ہے اور آپ تھوڑے تھوڑے وقفے سے بالترتیب آغوسم اور انوگٹ کی بستیوں کے پاس سے گزرتے ہیں۔ جہاں کچھ لوگ اپنے مال مویشیوں کے ساتھ موجود ہیں۔ یہاں کسی گائے کے بولنے کی آواز دریا کے بلند شور سے مل کر عجیب تال دیتی ہے۔ مسلسل بلند ہوتی ہوئی وادی کے پس منظر میں گندم اور جو کی فصل ایک عجیب بہار پیش کرتی ہے۔ دور بہت دور برفپوش پہاڑ دکھائی دیتے ہیں۔ جو آپ کے حوصلے کی مسلسل داد دے رہے ہیں۔

کچھ دیر بعد ایک پگڈنڈی آپ کو ایک بڑی آبشار تک لے جاتی ہے۔ زوردار آواز سے پہاڑ سے نیچے بہتی ہوئی بڑے نالے میں اترتی ہے۔ اس کے پانی میں ترنم ہے ایک مستی ہے۔ پتھروں سے اٹھکیلیاں کرتی آبشار کی نغمہ ناز زباں بلاشبہ دل کے تاروں کو چھیڑتی ہے۔ یہاں کچھ دیر رک کر تازہ دم ہوا جاسکتا ہے۔ ندی سے تھوڑا مزید آگے آپ انوٹکا کی چراگاہ تک پہنچتے ہیں جو کہ ایک سرسبز وشاداب علاقہ ہے۔ کھیتوں اور کھالوں کی پگڈنڈیوں پر سفر کرتے آپ یہاں سے گزرتے چلے جاتے ہیں۔ فطرت اپنے جوبن پر ہے۔ یہاں لوگ ملنسار ہیں جو آپ کو لسی اور چائے پیش کریں گے۔ ان سادہ لوگوں کی صحبت تھوڑی دیر کے لئے تھکان دور کردیتی ہے۔ انوٹکا سے آگے زیادہ تر سفر ہموار جگہ پر ہے لیکن کہیں کہیں پتھر ہوسکتے ہیں۔

کچھ دیر کا مزید سفر آپ کو گامس کی چراگاہوں تک لے جائے گا۔ پہاڑوں پر مسلسل تبدیلی کے آثار دیکھے جاسکتے ہیں۔ سبزہ خشکی اور بنجر پن کی جگہ لے رہا ہے۔ اکثر مقامات پر سرسبز جھاڑیاں پہاڑوں پر تاحد نگاہ دیکھی جاسکتی ہیں۔ برفپوش پہاڑوں کی قربت میں یہ منظر انتہائی دلکش ہے۔ گامس سے کچھ فاصلے پر مایور

ہے۔ ایک پیالہ نما میدان جہاں پر جنوبی سمت سے ایک بڑا پہاڑی نالہ نیچے آتا ہے۔ اس نالے کو پار کر کے آپ اس پیالے میں داخل ہوتے ہیں۔ مایور نامی یہ جگہ اپنی تمام تر خوبصورتی دلکشی اور رعنائی کے ساتھ آپ کی چشم براہ ہے۔ اس کی سطح سمندر سے بلندی (3550 میٹر) ہے۔ یہاں سے ایک راستہ جنوبی سمت میں درمدر کے مقام کی طرف راہنمائی کرتا ہے۔ یاد رہے یہاں سے درمدر دو دن کی مسافت طے کر کے پہنچا جا سکتا ہے۔ مایور کیمپ کے لئے بہترین جگہ ہے۔

دوسرا دن

دوسرا دن اس سفر میں بہت اہمیت رکھتا ہے کیونکہ آج آپ نے درہ برتھا برتھی پار کر کے وادی اشکومن میں داخل ہونا ہے۔ صبح جلدی اٹھ کر منہ اندھیرے اپنے سفر کا آغاز کریں۔ یہاں بلندی کی وجہ سے شدید سردی ہے۔ لیکن پھر بھی ایک تازگی کا احساس ہوتا ہے۔ لرزش صبا میں برگ گل کی مہک بے خودی طاری کر دینے کے لئے کافی ہے۔ سبزہ کی چادر نے ہر چیز کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ ذرا فاصلے پر بلند ہوتے پربتوں پر سبزے میں کہیں کہیں برف کے قطعات دکھائی دیتے ہیں۔ سبزے اور سفیدی کا یہ حسین امتزاج انوکھا ہے۔ اس سرزمین سحر و اسرار کے بھرپور نظاروں کے جلوے سے اپنی نظر تشنہ کو سیراب کرتے ہوئے خراماں خراماں آگے بڑھتے چلے جائیں۔ بہشت بریں کی عکس اس وادی کے نظارہ جمال میں گم آپ کو تھوڑا آگے ایک چھوٹی سی جھیل دکھائی دیتی ہے۔ وفور شوق سے آپ اس کی طرف بھاگ پڑتے ہیں۔ جھیل کے ساکت پانی میں آوارہ بادلوں اور نیلگوں آسمان کا عکس جھیل کی فسوں خیز سندرتا کا پتہ دیتا ہے۔ سرسبز تمکنت صاف شفاف بے عیب و داغ اور سانچہ خاص میں ڈھلے اس خطہ ارض کو کیا کہئے ایک باغ ایک گلستان یا باس گل سے مہکتا ہوا لالہ زار مختصر یہ کہ نوک قلم میں تاب نہیں کہ اس کی سحر ارزانی کو الفاظ کا روپ دے سکے۔

ان مناظر کو اپنی بینائی میں جذب کر کے بوجھل دل سے جھیل کو الوداع کہیں۔ منظر حسین سے حسین تر ہوتے جا رہے ہیں۔ جا بجا یاکوں کے چرتے غول دکھائی دیتے ہیں۔ بعض اوقات پہاڑ کی بلندی پر سبزے کے بیچ میں کوئی یاک ایک نقطے کی مانند دکھائی دیتا ہے۔ مسلسل بلند ہوتا ہوا راستہ آپ کے سانس کی آزمائش کر رہا ہے لیکن انعام ان یکتائے روزگار نظاروں کی صورت میں ملتا ہے۔ کئی چھوٹی چھوٹی لکیر نما ندیاں بشکل نسیم بہتی جنت کا منظر پیش کرتی ہیں۔ جن کا پانی شاید آب حیات سے بھی زیادہ مفرح ہے۔ دائیں طرف برف پوش پہاڑ ہے۔ جس کی برفیں آنکھوں میں چکا چوند پیدا کر رہی ہیں۔ کہیں کہیں برف کے قطعات سے بھی گزرنا پڑتا ہے۔

کچھ دیر بعد آپ ایسی جگہ پہنچتے ہیں۔ جہاں دائیں طرف ذرا نیچے برف کا ایک وسیع ریگزار دکھائی پڑتا ہے۔ برفوں کے درمیان پانی ایک جھیل کی مانند اکٹھا ہو گیا ہے۔ سفید برف پر ہلکا سبز پانی ذہن پر ایک خوشگوار تاثر چھوڑتا ہے اور انسان بے اختیار اپنے آپ کو کائنات سحر و طلسم کا باسی محسوس کرنے لگتا ہے۔

اس مقام پر پہنچ کر آپ دو طرح سے اپنے سفر کو جاری رکھ سکتے ہیں۔ بائیں طرف سرسبز و شاداب میدانوں پر ہلکی ڈھلوان پر درہ اسمبر (4400 میٹر) ہے تو دوسری طرف ذرا مشکل راستے پر درہ برتھا برتھی ہے۔ اپنے آپ کو ذرا مشقت کے لئے تیار کریں اور برتھا برتھی کا راستہ اختیار کریں۔ بیشک یہ تصور ہی روح فرسا اور دل دہلا دینے والا ہے کہ آپ اس لکیر نما راستے پر سفر کریں گے جس سے تقریباً سو فٹ نیچے برف کا ریگزار ہے۔ پھسلنے کی صورت میں یقیناً ہڈی پسلی ایک ہونے کا صد فیصد خدشہ ہے۔ لیکن آج کے دن کو اپنی آزمائش کا دن مانتے ہوئے اپنے آپ کو دلاسہ دیں اور اس زار و زبوں راستے کو خضر کارواں مانتے ہوئے اپنے قدموں کے گھوڑوں کو اس پر دوڑا دیں۔ نیچے دیکھے بغیر سامنے راستے پر نظر رکھتے ہوئے آگے بڑھتے چلے جائیں۔ پتھر پھسلتے ہیں ایک پھسلے تو دوسرا لازمی پھسلتا ہے اور خبردار کرتا ہے کہ دیکھو محتاط ہو جاؤ پتھروں کو لازمی پھسلنا ہے لیکن آپ نے ان کے پھسلنے سے پہلے قدم اٹھا کے آگے رکھنا ہے۔ ذرا سی دیر خطرناک صورتحال کو جنم دے سکتی ہے۔ اسی راستے پر ایک موڑ مڑتے ہی دور کافی بلندی پر آپ کو برتھا برتھی کے درے کا تنگ اور بلند ترین مقام دکھائی دیتا ہے جس کے پار ایک جادو نگری ہے۔ طلسم ہوشربا ہے جہاں ابلتے چشمے ہیں اور کوہ و دمن میں سبزہ چھوٹا پڑا ہے جی ہاں یہ وادی اشکومن ہے اور آپ کا ہر اٹھتا قدم آپ کو اس کے قریب سے قریب تر کرتا چلا جا رہا ہے۔ جب آپ کے جوتوں میں خوب نوکیلے پتھر بھر جائیں پاؤں من من کے ہو جائیں اور قدم اٹھانا دوبھر ہو جائے تو آپ درے کے بلند ترین مقام کے آس پاس پہنچ چکے ہوں گے۔ اب قدموں میں تیزی آئے گی اور آپ چند لمحوں میں اس راستے کی سب سے اونچی جگہ پر ہوں گے۔ یہاں پہنچ کر راستے کی تمام تر تکلیف بھول جائے گی شاید یہ سفر اسی منظر کے لئے تھا۔

وادی یاسین کی جانب پہاڑ در پہاڑ ایک وسیع اور پتھریلا کوہستانی سلسلہ دکھائی دیتا ہے۔ جبکہ بجانب مشرق نگارخانہ قدرت میں وادی اشکومن اپنی تمام تر شادابی اور شگفتگی کے ساتھ آپ کے سامنے انجمن آرا ہے جس کے پار دور برف سے ڈھکے بلند پہاڑ دکھائی دیتے ہیں جو وادی اشکومن کو وادی ہنزہ سے جدا کرتے ہیں۔ ان پر آوارہ ابر کے ٹکڑے اور ہی دنیا کی کہانیاں سنا رہے ہوتے ہیں۔ لطیف سرسراتی ہوا میں ایک عجیب لوچ ہے جو اس بات کا شدت سے پتہ دیتا ہے کہ آپ بلندیوں پر ہیں۔ ان مناظر کی ملکوتی حسن کو دل و دماغ اور پلکوں پر اچھی طرح نقش کر لیں کیونکہ بلندیوں سے پستیوں کا سفر شروع ہونے والا ہے۔ آپ وادی یاسین میں ڈوب کر وادی اشکومن میں طلوع ہونے والے ہیں۔

لیجیے نیچے اترنے کا مرحلہ شروع ہوا۔ سرسبز و شاداب ڈھلوان آپ کے سفر میں تیزی پیدا کرنے میں ممد و معاون ثابت ہوگی۔ اپنی رفتار کو دھیمی رکھنے کی تمام کوششیں ناکام ہوں گی اور آپ لمحوں میں کہاں سے کہاں پہنچ جائیں گے۔ بس نیچے، نیچے اور نیچے پیروں کی انگلیاں لڑکھڑاتی ہیں اور فریاد کرتی ہیں لیکن ڈھلوان سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو مفقود کر دیتی ہے اور آپ مسلسل دوڑتے ہوئے درہ برتھا برتھی سے دور اور دور ہوتے چلے جاتے ہیں۔ سطح زمین کا زاویہ ذرا سا بدلتے ہی رفتار کم ہو جاتی ہے۔ پیچھے مڑ کر دیکھیں تو پیچھے درہ بادلوں میں لپٹا نظر آتا ہے۔ یقین نہیں آتا کہ اتنی بلندی کتنی جلدی پستی میں تبدیل ہوگئی۔ بلندیوں اور پستیوں کا یہ کھیل ابھی جاری ہے اور آپ مسلسل ایک بڑے گھاس کے میدان کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ بائیں طرف اسمبر کے درے کے نیچے بلند سرسبز ٹیلے ہیں ان ٹیلوں کی پگڈنڈیوں پر پہنچ کر رفتار مزید دھیمی پڑ جاتی ہے لیکن بلندی ابھی ختم نہیں ہوئی یوں محسوس ہوتا ہے جیسے تحت الثری میں جا پہنچیں گے۔ نیچے نیچے اور نیچے تھوڑی دیر کا مزید سفر آپ کو ہموار میدان میں لے آئے گا۔ تھوڑا آگے جا کر ایک ندی پار کریں۔ دائیں طرف مزید کم بلند ٹیلے نظر آتے ہیں۔ اسمبر کے دریا کو بائیں ہاتھ رکھتے ہوئے اپنا سفر جاری رکھیں۔ کچھ ٹیلے آپ کے راستے میں بھی آئیں گے۔ تھوڑے سے ٹیلوں پر اپنے قدموں کو گھسیٹیں تو آپ برتھا برتھی جا پہنچیں گے۔ کیمپ کے لئے یہ مناسب جگہ ہے۔

تیسرا دن

صبح جلدی اٹھ کر اپنے سفر کی شروعات کریں۔ فضا میں خنکی بعض اوقات بدن پر کپکپی طاری کر دیتی ہے۔ آج آپ کا زیادہ تر سفر تنگ پگڈنڈیوں پر ہے۔ وادی سمٹ رہی ہے۔ دریا نزدیک ہوتا جا رہا ہے۔

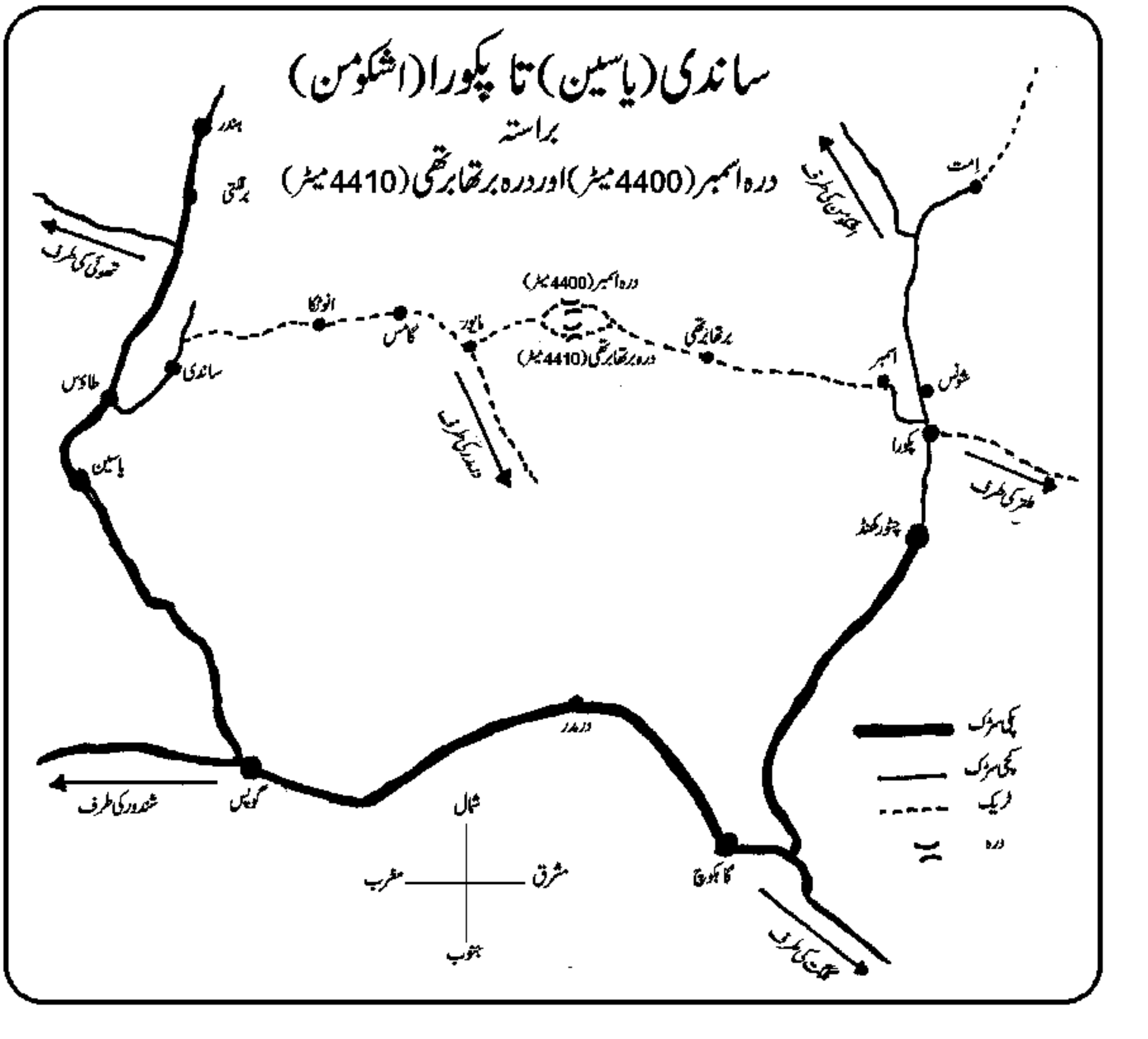

آپ ایک سے دوسرے اور دوسرے سے تیسرے ٹیلے کی پگڈنڈیوں پر جا رہے ہیں۔ تنگ پگڈنڈیوں اور نیچے خوفناک اشمبر کا دریا جو پتھروں سے سر پھوڑتا نامعلوم منزل کی جانب رواں دواں ہے۔ دل کو خوفزدہ اور ہراساں کرنے کی کوشش کرتا ہے لیکن تھوڑی سی احتیاط آپ کو ہر قسم کے خطرے سے دور رکھے گی۔ بعض اوقات ایک جیسے راستے پر چلتے چلتے اکتاہٹ طاری ہوجاتی ہے اور انسان سوچتا ہے کہ یہ راستہ کب ختم ہوگا۔ ہر ٹیلہ عبور کرنے کے بعد یہ احساس ہوتا ہے کہ شاید یہ آخری ٹیلہ ہے اور آخری پگڈنڈی ہے لیکن یہ سامنے نظر آنے والی ایک اور پگڈنڈی حوصلے کو پھر کسی قدر پست کر دیتی ہے۔ لیکن آپ نے حوصلہ ہارنا نہیں۔

لیجئے سامنے ہی ایک بہت بلند پہاڑ دکھائی دے رہا ہے اور ایک تنگ پگڈنڈی پہاڑ کے اوپر کی جانب راہنمائی کر رہی ہے۔ وادی مزید سمٹتی ہے دریا اور قریب آتا ہے لیکن انتہائی گہرائی میں بالکل ایک لکیر کی طرح نیچے بڑے بڑے پتھر ہیں جن سے دریا کا پانی ٹکراتا ہے اور پارے کی طرح اچھلتا ہے۔ آپ بلند سے بلندتر ہوتے جا رہے ہیں بعض اوقات رک کر اور آہستہ ہو کر چلنا پڑتا ہے ''ہر بلندی کو زوال ہے'' کے مصداق کچھ دیر بعد یہ تنگ راستہ آپ کو نیچے کی طرف لے جائے گا۔ آہستہ آہستہ دائیں طرف مڑتے ہوئے کچھ دیر میں آپ نیچے جا پہنچیں گے۔ یا حیرت یہ ہم کس جگہ آ پہنچے۔ ایک بڑا میدان گھاس، فصلیں، میدان کے آخر میں چند پتھروں کے بنے گھر اور دائیں طرف سے ایک چاندی جیسے پانی کی ندی گویا بہشت کا منظر پیش کرتی ہے جو آپ جیسے تھکے ماندے لوگوں کی تھکاوٹ دور کرنے کے لئے کافی ہے۔ کچھ دیر رک کر تازہ دم ہوں۔ اس جگہ کو خیر باد کہیں اور آگے روانہ ہوں۔ گھروں کے قریب سے گزرتے ہوئے ایک بار پھر تنگ ہوتی ہوئی وادی میں داخل ہو جائیں جہاں جھاڑیوں اور برچ کے درختوں کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔ دریا اپنی مخصوص گرجدار آواز کے ساتھ آپ کا ہمراہی ہے۔ وادی دائیں سمت مڑ رہی ہے۔ ساتھ ساتھ آپ کا رخ بھی تبدیل ہوتا جا رہا ہے۔ دریا سے تقریباً 30 تا 40 منٹ دور ذرا تنگ راستہ ایک بار پھر آزمائش کر رہا ہے لیکن یہ آخری آزمائش ہے۔ جس سے آپ کو نبرد آزما ہونا ہے۔ سورج کی تیز کرنیں گرمی کی کیفیت پیدا کرتی ہیں لیکن تھکاوٹ کا زیادہ احساس نہیں ہوتا کیونکہ آپ مسلسل نیچے کی طرف جا رہے ہیں۔ مسلسل تین گھنٹے چلنے کے بعد آپ کو اشمبر گاؤں کے آثار نظر آتے ہیں۔ ڈھلوانوں پر بنے کھیت گندم اور جو کی فصل آبادی کا پتہ دیتی ہے۔ راستے سے ذرا اوپر دائیں طرف پتھروں کے بنے گھر ہیں۔ آخر کار جس راستے پر آپ سفر کر رہے ہیں وہ ایک پرانی جیپ کی سڑک میں ضم ہو جاتا ہے اور ساتھ ہی اشکومن کا بڑا دریا بھی اشمبر کے دریا کو اپنے دامن میں سمیٹ لیتا ہے اور اس کی تندی اور تیزی کو سکون نصیب ہوتا ہے۔

جیپ کی اس پرانی سڑک پر چلتے ہوئے آپ آدھے گھنٹے میں دریائے اشکومن پر بنے ایک معلق پل پر پہنچتے ہیں۔ جس سے تھوڑا آگے بائیں طرف شونس اور دائیں طرف پکورا کا گاؤں ہے۔ آپ دائیں طرف ہو لیں اور چند منٹوں میں پکورا پہنچ جائیں۔ جہاں کے لوگ آپ کو یقیناً خوش آمدید کہیں گے۔ یہاں رات بسر کریں۔ اگلے روز صبح پانچ بجے گلگت کے لئے گاڑی دستیاب ہے۔ آپ گلگت جانے سے پہلے وادی اشکومن کو اچھی طرح سے دیکھ سکتے ہیں۔

آپ نے اشمبر اور برتھا برتھی کے درے کا معروف راستہ اپنے قدموں سے طے کیا جو وادی یاسین کو وادی اشکومن سے ملاتا ہے۔ اس کی حسین یادیں تا دیر آپ کے دل و دماغ کو فرحت اور تازگی بخشتی رہیں گی۔

یہاں سب کچھ ہے پہاڑ، سبزہ، خوشبوئے گل اور برفوں کے طلسم ہوشربا سے نکل کر آنے والی ندیاں۔ قصر فطرت کے ان در و بام کو خورشید جہاں تاب جلا بخشتا ہے۔ یہ خطہ ارض شبستان فطرت کا وہ چمکتا ہوا تارا ہے جس کے بغیر کائنات کا رنگ و نور نامکمل ہے۔ یہ وادیاں سرزمین پاکستان کے ماتھے کا وہ جھومر ہیں جن کے بغیر سولہ سنگھار ادھورے ہیں۔

جماعت قائم ہوگئی

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''ہمارے ایک احمدی دوست چوہدری بشیر احمد صاحب ہیں جو ہمارے مربی منیر احمد صاحب کے والد ہیں۔ وہ انجینئر ہیں اور اپنے کام کے سلسلہ میں جہاز پر سفر کرتے رہتے ہیں۔ ان کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق ہے۔ مرچنٹ نیوی میں جہاں کہیں جاتے دعوت الی اللہ کرتے۔ مڈغاسکر ایک جزیرہ ہے جو ماریشس کے شمال میں اور مشرقی افریقہ کے مشرق میں واقع ہے۔ جب وہ مڈغاسکر گئے تو ان کے حسن سلوک کی وجہ سے کچھ لوگ ان کے واقف بن گئے۔ وہاں زیادہ تر میمن آباد ہیں۔ جب انہوں نے دعوت الی اللہ شروع کی تو انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں یہ دعوت الی اللہ نہیں چل سکتی۔ یہاں تو دعوت الی اللہ کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس لئے تم یہ کام چھوڑ دو۔ وہ کہتے ہیں میں نے دعا کی کہ اللہ فضل کرے۔ اب میں کیا کر سکتا ہوں۔ چنانچہ ایک نوجوان اجازت لے کر جہاز پہ آیا اسے کچھ مدد درکار تھی۔ انہوں نے اس کو کچھ کتابیں دیدیں جنہیں پڑھ کر وہ نوجوان اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی ہو گیا۔ پھر اس نے اپنے والدین اور ماموں وغیرہ کو احمدی کیا۔ چنانچہ وہاں سولہ بالغ افراد کی ایک جماعت قائم ہو گئی۔ وہ نوجوان اب اس جماعت کا سیکرٹری ہے اور اس کے ماموں جماعت کے صدر ہیں۔ ہمارے ماریشس کے مربی وہاں گئے۔ انہوں نے دیکھا اور جائزہ لیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہاں بڑی اچھی جماعت ہے۔ تو اس طرح احمدیت کے بیج لگیں گے۔

(الفضل 7 مارچ 1983ء)

دنیا کے 10 مہنگے ترین گھر

پہلے نمبر پر دنیا کا مہنگا ترین گھر

یہ گھر انگلینڈ میں ہے۔ ونڈلی لٹام کے علاقے میں موجود اس گھر کی قیمت ہے 139 ملین ڈالر، پاکستانی کرنسی میں یہ رقم 83 ارب 40 کروڑ روپے بنتی ہے۔ یہ گھر نو تعمیر شدہ ہے اور ابھی تک کسی کو اس میں رہنے کا موقع نہیں ملا۔ اس میں 103 کمرے ہیں، 5 سوئمنگ پول ہیں، 50 نشستوں والا سینما گھر ہے، کمروں میں 24 قیراط سونے سے بنے پتے آویزاں ہیں۔ سکوائش کورٹ، باؤلنگ ایلے اور ٹینس کورٹ سمیت ہر سہولت میسر ہے اور آپ کو باہر جانے کی ضرورت صرف تبھی پڑے گی جب آپ ملکہ برطانیہ سے ملنے قریب ہی واقع ونڈسر محل جانا چاہیں۔

دوسرا مہنگا ترین گھر

امریکہ میں ہے اور اس کے مالک امریکہ میں سابق سعودی سفیر شہزادہ بدر بن سلطان بن عبدالعزیز ہیں ایس پین میں واقع اس گھر کی قیمت 135 ملین ڈالر ہے 95 ایکڑ پر محیط یہ فارم ہاؤس ہے جس میں 56 ہزار مربع فٹ کا رقبہ رہائشی عمارت پر مشتمل ہے۔ 15 بیڈ روم، 16 باتھ روم، ایک سوئمنگ پول، گھوڑوں کے لئے اصطبل، ٹینس کورٹ اور استعمال کے لئے دیگر کئی چھوٹی چھوٹی عمارتیں بھی ہیں۔

تیسرا مہنگا ترین گھر

فلاڈلفیا امریکہ میں بام کے ساحل پر واقع ہے۔ اس گھر کی داستان بڑی دلچسپ ہے 2004ء میں ڈونلڈ نامی ایک صاحب نے 41 ملین ڈالر میں ایک نیلام عام میں خریدا تھا اسے از سر نو تزئین و آرائش کے بعد اس کی قیمت 125 ملین ڈالر تک جا پہنچی ہے۔ اس گھر کا فرنٹ 475 فٹ ہے اور یہ ساحل کے سامنے ہے، بال روم، سوئمنگ پول اور تفریح کی تمام سہولیات دستیاب ہیں۔

چوتھا مہنگا ترین گھر

ترکی کے ایک غیر معروف علاقے میں ہے تقریباً 3 کنال پر محیط اس گھر میں 64 کمرے ہیں جن میں کرسٹل اور سونے کی بنی اشیاء لگائی گئی ہیں 200 فٹ طویل جیٹی اسے ممتاز کرتی ہے اس گھر کی قیمت 100 ملین ڈالر لگائی جا چکی ہے۔

5 واں مہنگا ترین گھر

لندن میں ہی واقع ہے اور اس کی قیمت 92 ملین ڈالر ہے۔ رہائشی رقبہ 28 ہزار مربع فٹ ہے۔ 80 فٹ کی بلندی پر سیلون ہے 2 پر شکوہ سیڑھیاں ہیں، 4 کچن ہیں ترکی کے بنے باتھ روم، سوئمنگ پول اور 2 ایکڑ کا رقبہ قدرتی مناظر سے بھرپور باغ پر مشتمل ہے۔

6 ویں نمبر پر

ایک فارم ہاؤس ہے جس میں 3 جھیلیں ہیں اور یہ ہیمپٹن امریکہ میں ہے 75 ملین ڈالر اس کی قیمت ہے۔ دستیاب سہولیات میں گالف کورس، 14 باغ 75 فٹ کا سوئمنگ پول اور مہمان خانہ ہے، 28 فٹ بلند گنبد اس کی خوبصورتی میں اضافہ کرتا ہے۔ اس کی قیمت 75 ملین ڈالر ہے۔

7 ویں نمبر پر آنے والا گھر

اس گھر کی قیمت بھی 75 ملین ڈالر ہے۔ کیلیفورنیا میں واقع اس گھر کی خاص بات اس کے 3 فرنٹ سمندر کی طرف کھلتے ہیں۔ 2002ء میں بننے والے اس گھر میں 8 بیڈ رومز اور 10 باتھ رومز ہیں 30 ہزار مربع فٹ کے رہائشی رقبے میں جدید ترین سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔

8 ویں نمبر پر آنے والا گھر

پائیری پینٹ ہاؤس نامی گھر نیویارک امریکہ میں ہے۔ اس کا نمبر دنیا میں مہنگے ترین گھروں میں 8 واں ہے۔ 70 ملین ڈالر مالیت کے اس گھر میں تین منزلیں ہیں۔ اس کے مالک امریکی مصنف مارٹن ڈیوگ ہیں، شراب خانہ، لائبریری سمیت اس کی خاص بلندی شہر کا نظارہ کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اس کا مخصوص محل وقوع اسے ممتاز حیثیت دلاتا ہے۔

9 ویں نمبر کا گھر

اس مہنگے ترین گھر کی قیمت 65 ملین ڈالر ہے اور رئیل اسٹیٹ کے ماہرین کے مطابق اس گھر میں کھڑے ہو کر باہر کا نظارہ کرنے کی قیمت ہی 65 ملین ڈالر ہے، 6 بیڈ روم، 10 ہزار فٹ کے رہائشی رقبے سے سان فرانسسکو، اکسل جزیرہ، گولڈن گیٹ کا پل اور ساحل کا نظارہ مسحور کن ہے یہ گھر کیلیفورنیا میں ہے۔

10 ویں نمبر کا گھر

یہ گھر بھی کیلیفورنیا میں ہے اور اس کی قیمت بھی 65 ملین ڈالر ہی ہے۔ ظاہری اعتبار سے اس کی قیمت کچھ زیادہ خیال کی جاتی ہے لیکن جب کوئی اس گھر کا اندرونی نظارہ کرتا ہے تو اندازہ ہوتا ہے کہ قیمت مناسب ہے۔ ساحل سمندر کے نظاروں نے اس گھر کو ایک خاص اہمیت بخشی ہے۔ 7 ایکڑ پر محیط اس گھر میں گھڑ سواری کے لئے 2 ٹریک ہیں، سوئمنگ پول، ٹینس کورٹ اور سمندر تک پرائیویٹ رسائی کا انتظام یہاں موجود ہے۔ رہنے کے لئے 7 بیڈ رومز ہیں۔

(کرنیں میگزین 6 مئی 2007ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 82668 میں محمد امیر

ولد میاں جان محمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خراس محلّہ لاہور کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/80000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد امیر۔گواہ شد نمبر 1 محمد ریاض وصیت نمبر 62631۔گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ وصیت نمبر 31396

مسل نمبر 82669 میں طارق حمید

ولد عبدالحمید قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاد باغ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق حمید۔گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255۔گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید والد الموصی

مسل نمبر 82670 میں نعیم محمود شیخ

ولد شیخ عبدالوحید قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1993ء ساکن محلّہ شمس آباد کوٹ خواجہ سعید لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان ساڑھے چار مرلہ انداز اً مالیتی -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیخ نعیم محمود۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061۔گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 82671 میں فاخرہ نعیم محمود

زوجہ شیخ نعیم محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت 1993ء ساکن محلّہ شمس آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/4000 روپے (2) طلائی زیور 7 تولے مالیتی انداز اً -/154000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فاخرہ نعیم محمود۔گواہ شد نمبر 1 شیخ نعیم محمود خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 82672 میں ارم سلطان

بنت شیخ سلطان قوم......پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ خواجہ سعید لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ارم سلطان۔گواہ شد نمبر 1 شیخ نعیم محمود ولد شیخ عبدالحمید۔گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 82673 میں خالد محمود

ولد چوہدری سعید احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یثرب کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ رہائشی مکان انداز اً مالیتی -/1800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد محمود۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061۔گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 82674 میں نور احمد

ولد چوہدری غلام محمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ رہائشی مکان انداز اً مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ نور احمد۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061۔گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 82675 میں خولہ تبسم

زوجہ ناصر الیاس قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چراغ کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے انداز اً مالیتی -/75000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خولہ تبسم۔گواہ شد نمبر 1 ناصر الیاس خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد داؤد ولد شیخ محمد الیاس

مسل نمبر 82676 میں عطیۃ العلیم محمود

زوجہ محمود احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چراغ کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی انداز اً -/75000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عطیۃ العلیم محمود۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد داؤد ولد شیخ محمد الیاس

مسل نمبر 82677 میں لبنیٰ داؤد

زوجہ اقبال احمد داؤد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چراغ کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی انداز اً -/125000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ لبنیٰ داؤد۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061۔گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد داؤد خاوند موصیہ

مسل نمبر 82678 میں عنایت بی بی

زوجہ سیف علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الطاف پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع لاٹھیانوالہ انداز اً مالیتی -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عنایت بی بی۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری افتخار احمد وصیت نمبر 39061۔گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 30255

مسل نمبر 82679 میں مرزا خلیل احمد

ولد مرزا عطاء اللہ (مرحوم) قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 75 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن L.D.A کالونی سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان انداز اً مالیتی 55 تا 60 لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6090 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا خلیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 ملک مظفر احمد ولد بہادر خان۔گواہ شد نمبر 2 مرزا فرید احمد ولد مرزا خلیل احمد

مسل نمبر 82680 میں اُسامہ بن طارق

ولد طارق احمد پراچہ قوم......پیشہ کاروبار/طالب علم عمر 26 سال بیعت......ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اسامہ بن طارق۔گواہ شد نمبر 1 لطف الرحمٰن وصیت نمبر 47957۔گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ظفر ولد میاں ظفر احمد (مرحوم)

مسل نمبر 82681 میں عمران اکرم

ولد شیخ محمد اکرم قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 7 مرلہ مکان مالیتی -/3000000 روپے (2) کار مالیتی -/525000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/34000

روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد چوہدری ولد چوہدری محمد اسلم گواہ شد نمبر 2 لطف الرحمٰن وصیت نمبر 47957

مسل نمبر 82682 میں قیصرہ رحمان

زوجہ لطف الرحمٰن قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت پارک سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/8 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/15000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/8 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قیصرہ رحمان۔ گواہ شد نمبر 1 لطف الرحمٰن خاوند موصیہ وصیت نمبر 47957۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبدالجلیل ولد محمد حاکم علی

مسل نمبر 82683 میں میاں عبدالماجد

ولد میاں عبدالمجید (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ایک کنال (2) فیکٹری میں شراکتی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ میاں عبدالماجد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالباسط خان ولد عبدالمنان خان۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129

مسل نمبر 82684 میں عظمت بیگم

زوجہ میاں عبدالماجد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عظمت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالماجد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129

مسل نمبر 82685 میں مرزا اللہ رکھا منور

ولد مرزا محمد شریف قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ اسلام پورہ شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مکان مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا اللہ رکھا منور۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر خان وصیت نمبر 22459۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز خان وصیت نمبر 18066

مسل نمبر 82686 میں نورین نعیم

زوجہ نعیم احمد صدیقی قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/150000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/40000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد صدیقی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد صدیقی وصیت نمبر 29822

مسل نمبر 82687 میں محمد منشاء طاہر

ولد چوہدری محمد ابراہیم (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پراچہ کالونی شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد مرحوم 2 مرلہ پلاٹ مالیتی -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد منشاء طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد فتح محمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد قریشی ولد محمد سلیم اسلم

مسل نمبر 82688 میں مجید احمد قریشی

ولد قریشی محمود الحسن (مرحوم) قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دس مرلہ ڈبل سٹوری کوٹھی اندازاً مالیتی 70 تا 75 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مبلغ -/180000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجید احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود خان مربی سلسلہ ولد لطیف احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فہیم ملک ولد ملک محمد مستقیم

مسل نمبر 82689 میں فرحان احمد

ولد منصور کرشن قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تھارٹن روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر ولد محمد اسماعیل اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ آصف محمود ولد شیخ محمد علی (مرحوم)

مسل نمبر 82690 میں محمد اعظم

ولد فضل احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میکلوڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/500000 روپے (2) دو دکان واقع ہال روڈ اندازاً مالیتی -/45000 روپے کا 1/2 حصہ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اعظم۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد مبشر وصیت نمبر 27303۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ آصف محمود

مسل نمبر 82691 میں طاہر احمد

ولد شیخ محمود احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میکلوڈ روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمود احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ آصف محمود ولد شیخ محمد علی

مسل نمبر 82692 میں مرزا غلام کبریا

ولد غلام صادق مغل (مرحوم) قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دیواز گارڈن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ مکان رہائشی اندازاً مالیتی -/8000000 روپے کا 1/2 حصہ (2) کار مالیتی -/300000 روپے (3) کاروباری سرمایہ -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا غلام کبریا۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد خان ولد عبدالقادر خان۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا مجید احمد ولد مرزا محمد شفیع

مسل نمبر 82693 میں زاہدہ کبریا

زوجہ غلام کبریا قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دیواز گارڈن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/130000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ کبریا۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد خان ولد عبدالقادر خان۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا مجید احمد ولد مرزا محمد شفیع

مسل نمبر 82694 میں انیس احمد منصوری

ولد لطیف احمد منصوری قوم سید پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو چوبرجی پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/3500000 روپے کا 1/3 حصہ (2) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انیس احمد منصوری۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور وصیت نمبر 24620 گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب خان وصیت نمبر 9778

مسل نمبر 82695 میں شاہدہ انیس

زوجہ انیس احمد منصوری قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو چوبرجی پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 150 گرام مالیتی اندازاً -/216900 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار

بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ انیس۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد منصوری خاوند موصیہ

مسل نمبر 82696 میں احمد محمود ناصر

ولد عبدالحفیظ قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) شیئرز مالیتی -/7500 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے (بینک سے لیز پر لیا گیا ہے) اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد محمود ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عتیق الرحمٰن ولد عبدالحفیظ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا اسلام احمد شمس مربی سلسلہ ولد غلام احمد مرزا

مسل نمبر 82697 میں شمس الحق

ولد چوہدری عبدالسلام (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ فوٹو گرافی عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت فوٹو گرافی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمس الحق۔ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد وصیت نمبر 29729۔ گواہ شد نمبر 2 قیصر عظیم ولد چوہدری عبدالسلام (مرحوم)

مسل نمبر 82698 میں فائزہ منیر

بنت منیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد منیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا اسلام احمد شمس مربی سلسلہ ولد غلام احمد مرزا

مسل نمبر 82699 میں سلیم اختر خاں نیازی

ولد محمد خاں نیازی قوم نیازی پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن توحید پارک مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع سٹیٹ لائف ٹاؤن لاہور اندازاً مالیتی -/2500000 روپے (2) 5 مرلہ پلاٹ واقع سٹیٹ اسلام آباد اندازاً مالیتی 11 تا 12 لاکھ روپے (3) ترکہ والد پلاٹ 18 مرلہ اندازاً مالیتی -/4500000 روپے کا حصہ (4) ترکہ والا مکان 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/4000000 روپے کا حصہ (ترکہ بالا میں 2 بہنیں 2 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سلیم اختر خاں نیازی۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد منہاس

مسل نمبر 82700 میں امتہ الوحید اکبر

بیوہ میجر عبدالاکبر (مرحوم) قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال ٹاؤن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (2) حق مہر ادا شدہ -/3000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولہ (3) مکان (متنازعہ جس کا کیس چل رہا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7303 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الوحید اکبر۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد علی وصیت نمبر 24800۔ گواہ شد نمبر 2 افراہیم احمد ولد سردار علی

مسل نمبر 82701 میں مہرین میر

بنت محمد امجد میر قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/44000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہرین میر۔ گواہ شد نمبر 1 علی رضا میر ولد محمد امجد میر۔ گواہ شد نمبر 2 منیب احمد میر ولد محمد احمد میر

مسل نمبر 82702 میں ماہ رُخ میر

بنت میر محمد اسجد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-3-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماہ رُخ میر۔ گواہ شد نمبر 1 علی رضا میر۔ گواہ شد نمبر 2 منیب احمد میر

مسل نمبر 82703 میں عمران بشارت

ولد بشارت احمد قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بازار خراداں گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع چاندنی مارکیٹ گوجرانوالہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران بشارت۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود وڑائچ وصیت نمبر 32962۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد رحمت علی

مسل نمبر 82704 میں خواجہ نصیر احمد

ولد خواجہ خورشید احمد (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ تجارت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن معظم کالونی کھوکھر کی گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان و دو دوکانات واقع ٹرنک بازار سیالکوٹ 1/8 حصہ اندازاً مالیتی -/5000000 روپے (2) فیکٹری واقع سال انڈسٹریز گوجوانولہ برقبہ 80 مرلہ کا 1/16 حصہ ذاتی اندازاً مالیتی -/10000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خواجہ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد چوہدری ولد غلام محمد حق (مرحوم)

مسل نمبر 82705 میں مبارکہ بشریٰ

بنت خواجہ نصیر احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن معظم کالونی کھوکھر کی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی 3 ماشہ مالیتی اندازاً -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد چوہدری

مسل نمبر 82706 میں سعدیہ نصیر

بنت خواجہ نصیر احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن معظم کالونی کھوکھر کی گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعدیہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد رحمت علی۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد چوہدری ولد غلام محمد حق (مرحوم)

مسل نمبر 82707 میں منیر احمد ناصر

ولد نصیر احمد بھٹی (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اکرم کالونی گوجرانوالہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان پونے سات مرلے مالیتی اندازاً -/3000000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منیر احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل تنویر وصیت نمبر 44346۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکمل منیر وصیت نمبر 43193

مسل نمبر 82708 میں محمد سلیمان نعیم

ولد نعیم احمد قوم کھوکھر پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوئی گیس روڈ گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیمان نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلطان نعیم ولد نعیم احمد

مسل نمبر 82709 میں شاہد احمد توقیر

ولد مرزا بشارت احمد قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد توقیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر انجم ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 82710 میں انعم امتیاز

بنت امتیاز احمد منور قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امیر پارک گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار

آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم امتیاز۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر انجم ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد وصیت نمبر 30209

مسل نمبر 82711 میں ریحانہ انعم

بنت ونگ کمانڈر جمیل احمد قوم کھرل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن E-9 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ریحانہ انعم۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید اختر ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ولد ظفر الرحمٰن (مرحوم)

مسل نمبر 82712 میں (Saniya) سنیہ مبارکہ

بنت پیر محی الدین مطہر احمد قوم صدیقی قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) از ترکہ والد مکان واقع F7/2 اسلام آباد کا حصہ (2) از ترکہ والد پلاٹ 1000 گز میں حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سنیہ مبارکہ۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد پیر محی الدین مطہر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سیٹھ محمد ضیاء الدین وصیت نمبر 31638

مسل نمبر 82713 میں بشریٰ مبارک

زوجہ مبارک احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/3000 روپے (2) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت خرچہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد خان ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد خالد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 82714 میں امتہ النصیر

بنت مبارک احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النصیر۔ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد خان ولد مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد خالد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 82715 میں مدیحہ اشفاق

بنت اشفاق احمد فرخ قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G8/4 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ مدیحہ اشفاق۔ گواہ شد نمبر 1 علی منیر وصیت نمبر 48417 گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان خان وصیت نمبر 48414

مسل نمبر 82716 میں قمر سلطانہ شاہین

بیوہ منیر احمد (مرحوم) قوم ککے زئی پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G8/4 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ واقع اسلام آباد مالیتی اندازاً -/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ قمر سلطانہ شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 علی منیر وصیت نمبر 48417۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان خان وصیت نمبر 48414

مسل نمبر 82717 میں صفیہ رحمٰن

زوجہ مطیع الرحمٰن قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G9/3 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 160-161 گرام مالیتی -/189500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ رحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد قمر وصیت نمبر 20018۔ گواہ شد نمبر 2 آصف احمد وصیت نمبر 39137

مسل نمبر 82718 میں بلال احمد چوہدری

ولد محمد اکرام چوہدری قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G10/2 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/55000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال احمد چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 شریف احمد وصیت نمبر 19435 گواہ شد نمبر 2 سید عزیر عزیز شاہ وصیت نمبر 54165

مسل نمبر 82719 میں غلام شیر

ولد محمد عرس قوم چانڈیو پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1998ء ساکن G10/4 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام شیر۔ گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان چانڈیو ولد شجاعت احمد خان چانڈیو۔ گواہ شد نمبر 2 مدثر الزمان ولد میجر شجاعت احمد

مسل نمبر 82720 میں ملک عبدالحمید

ولد میاں سراج دین (مرحوم) قوم اعوان پیشہ پنشنر عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I8/3 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/300000 روپے (2) کار مالیتی -/250000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 60x30 مربع فٹ مالیتی -/1300000 روپے (4) مشترکہ مکان واقع بھیرہ جو والد اوران کے دو بھائیوں کے نام ہے کا ملنے والا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1920 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ملک وصیت نمبر 58754 گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ملک وصیت نمبر 58755

مسل نمبر 82721 میں عطاء الشافی ضیاء

ولد کرار خالد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پرائز بانڈز مالیتی -/14500 روپے (2) نقد رقم -/13100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الشافی ضیاء۔ گواہ شد نمبر 1 کرار خالد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 رضاء الحق عاکف ولد کرار خالد

مسل نمبر 82722 میں احمد انعام

ولد انعام الحق قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I8/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد انعام۔ گواہ شد نمبر 1 انعام الحق والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب انعام ولد انعام الحق

مسل نمبر 82723 میں آمنہ کرن

بنت بشارت احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I9/4 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آمنہ کرن۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود بٹ ولد بشارت احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد بٹ والد موصی

مسل نمبر 82724 میں مہوش حسیب

زوجہ عطاء الحسیب چوہدری قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/420000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مہوش حسیب۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الحسیب چوہدری خاوند موصیہ وصیت نمبر 56408۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الھادی چوہدری ولد رمضان محمد چوہدری (مرحوم)

مسل نمبر 82725 میں رائے منور احمد ناصر

ولد رائے ظہور احمد ناصر قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (2) 6 مرلہ سکنی پلاٹ واقع موضع اٹھال ضلع اسلام آباد مالیتی اندازاً -/500000 روپے (یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رائے منور احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 آصف منصور ولد منصور احمد جاوید۔ گواہ شد نمبر 2 انس منصور ولد منصور احمد جاوید

مسل نمبر 82726 میں فوزیہ مہوش

بنت میاں نذیر احمد اعوان قوم ملک اعوان پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ سکنی پلاٹ مالیتی -/450000 روپے (2) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ مہوش۔ گواہ شد نمبر 1 میاں نذیر احمد اعوان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 آصف منصور ولد منصور احمد جاوید

مسل نمبر 82727 میں محمد ریاض

ولد عبدالرزاق قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہارہ کہو اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 قاضی محمد امجد ولد قاضی محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 معید احمد ولد حمید الحامد

مسل نمبر 82728 میں مقبول حسین

عبدالکریم ولد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کچا مکان (صرف ملبہ) مالیتی اندازاً -/70000 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8586 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مقبول حسین۔ گواہ شد نمبر 1 شکیل اختر معلم سلسلہ وصیت نمبر 36713۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط وصیت نمبر 31524

مسل نمبر 82729 میں رفیع احمد

ولد لعل دین قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کچا مکان (صرف ملبہ) اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6282 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیع احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد لعل دین۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد ولد لعل دین

مسل نمبر 82730 میں نصیرہ پروین

زوجہ رفیع احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیلرنگ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑ کا ضلع میرپور (A.K) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے 4 ماشے اندازاً مالیتی -/46000 روپے (3) نقد رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصیرہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد ولد لعل دین

مسل نمبر 82731 میں محمد ادریس

ولد محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیملی کوارٹرز نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع اسٹیشن روڈ نواب شاہ مالیتی -/1500000 روپے (2) پلاٹ 1200 مربع فٹ سانگھڑ روڈ نواب شاہ مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ادریس۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 آصف داؤد ولد محمد یوسف

مسل نمبر 82732 میں ابرار احمد آرائیں

ولد ذوالفقار احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ الیکٹریشن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسٹیشن روڈ نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت الیکٹریشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار احمد آرائیں۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کہرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد محمد قاسم (مرحوم)

منشی تاج الدین زریں رقم

برصغیر پاک و ہند میں خطاطی کی تاریخ مسلمانوں کی آمد سے شروع ہوتی ہے۔ ابتداءً اس فن کو قرآن حکیم کی کتابت کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔ بعد میں علم وحکمت کے تمام شعبوں میں اس کی ضرورت پیش آئی اور آہستہ آہستہ اس نے بذات خود ایک مستقل فن اور علمی شعبے کی حیثیت اختیار کر لی۔ بہت سے لوگوں نے اسے بطور پیشہ اختیار کیا اور ترقی دے کر بام عروج تک پہنچا دیا۔

تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ خط نستعلیق کے موجد میر علی علوی تبریزی تھے۔ وہ ایک ذی علم شاعر اور خط نسخ و تعلیق کے ماہر تھے۔ ان دونوں خطوں کی ترکیب سے انہوں نے ایک نیا خط ایجاد کیا جس کا نام نستعلیق رکھا گیا۔ ہندوستان میں یہ خط میر عماد حسینی کی وساطت سے رائج ہوا۔ جو شاہجہاں کے عہد میں ایران سے یہاں آئے۔

جس طرح ایک زبان اپنے اصل وطن سے نکل کر اپنی شکل وصورت تبدیل کر لیتی ہے اسی طرح رسم الخط میں بھی تبدیلی رونما ہوتی ہے۔ خط نستعلیق ہندوستان میں آیا تو مقامی ماحول اور مزاج کے مطابق تبدیل ہونا شروع ہوا یہاں تک کہ عبدالمجید پروین رقم کے ہاتھوں اس میں بنیادی تبدیلیاں ہوئیں اور اسے طرز جدید کے نام سے پکارا گیا۔ تاج الدین زریں رقم اسی طرز جدید کے استاد تھے۔

تاج الدین زریں رقم 1904ء میں پیدا ہوئے۔ خطاطی کی تعلیم اپنے ماموں اور نامور خطاط حاجی نور محمد سے حاصل کی۔ منشی فضل الٰہی مرغوب رقم سے کسب فیض کیا اور منشی عبدالمجید پروین رقم کے "طرز پرویں" میں لکھائی کا آغاز کیا۔ مگر جلد ہی اپنی طرز اور اسلوب میں لکھنے لگے۔ جلی اور خفی دونوں میں کمال حاصل کیا اور خوشنویسوں میں ممتاز مقام کے حامل ہوئے۔

ان کی زندگی کا اثاثہ اور فنی شاہکار مرصع قطعات اور وصلیاں ہیں۔ جن میں ان کا فن، ریاضت اور حسن ذوق سب یکجا ہو گئے ہیں۔ آخری زمانے میں ان کی ساری توجہ قطعات کی جانب مبذول ہو گئی تھی۔ جنہیں وہ ایک نمائش میں اہل ذوق کے سامنے پیش کرنا چاہتے تھے۔ مگر اس آرزو کی تکمیل سے پہلے ہی خالق حقیقی سے جا ملے۔ ان قطعات کی قدر و قیمت کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ نومبر 1973ء میں عساکر پاکستان کے زیر اہتمام فنون لطیفہ کی نمائش میں تاج صاحب کے قطعات کو پوری نمائش میں اول قرار دے کر سونے کا تمغہ عطا کیا گیا۔

زریں رقم نے 1936ء میں مرقع زریں کے نام سے فن خطاطی کے متعلق کچھ اصلاحیں تحریر کیں جو بہت مشہور ہوئیں۔ انہوں نے اپنی فنی مصروفیات کے ساتھ ساتھ اہل فن حضرات کے وقار کی حفاظت اور خوش نویسی کی بقاء اور اس کے فروغ کے لئے اکتوبر 1939ء میں خوش نویس یونین کے نام سے ایک تنظیم کی بنیاد ڈالی۔ جس میں بلا لحاظ مذہب وملت اس فن کے شیدائیوں کو شامل کیا گیا۔ زرّیں رقم خود ہی اس تنظیم کے پہلے صدر منتخب ہوئے اور مسلسل بارہ سال تک اس یونین کے صدر رہے۔ صرف 1948ء میں ایک سال کے لئے محمد صدیق الماس رقم اس کے صدر رہے۔

تاج الدین زرّیں رقم نستعلیق کے علاوہ خط کوفی، نسخ اور خوش نویسی میں فنکارانہ ڈیزائن تیار کرنے میں درجہ کمال پر فائز تھے۔ آخری ایام میں وہ خوش نویسی کی ایک اور کتاب مرقع تاج لکھ رہے تھے لیکن یہ پایہ تکمیل کو نہ پہنچ سکی۔ 13 جون 1955ء منشی تاج الدین زرّیں رقم کا یوم وفات ہے۔

☆☆☆

درخواست دعا

❀ مکرم مختار احمد بھٹی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے داماد مکرم شفقت اللہ صاحب کا نارووال کے نزدیک کار ایکسیڈنٹ ہو گیا۔ جس کی وجہ سے شدید چوٹیں آئی ہیں۔ جنرل ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❀ عزیزہ سبحانہ منظور دختر مکرم رانا منظور احمد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو بخار رہتا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❀ محترمہ رفعت ہاشمی صاحبہ صدر لجنہ حلقہ نمبر 2 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پاؤں میں شدید درد رہتا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❀ مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ابھی طبیعت مکمل ٹھیک نہیں ہوئی احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

21 کھرب 22 ارب 53 کروڑ روپے کا وفاقی بجٹ قومی اسمبلی میں پیش کر دیا گیا

وفاقی وزیر خزانہ نوید قمر نے آئندہ مالی سال 2008-09 کیلئے 21 کھرب 22 ارب 53 کروڑ روپے کا وفاقی بجٹ قومی اسمبلی میں پیش کر دیا۔ جس میں اہم اعلانات کئے گئے ہیں۔ صوبوں کے ترقیاتی اخراجات کیلئے 105 ارب رکھے گئے ہیں۔ آزاد کشمیر میں زلزلے سے متاثرہ علاقہ وشمالی علاقہ جات میں ترقیاتی کاموں کیلئے 26 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ پیپلز ورکس پروگرام کیلئے 28 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ تعلیم کیلئے 29 ارب 62 کروڑ روپے جبکہ امن عامہ کیلئے 28 ارب 80 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔ کھادوں اور زرعی ادویات پر سیلز ٹیکس ختم کر دیا گیا ہے۔ زرعی شعبوں کو قرضوں کیلئے 30 ارب روپے کی اضافی رقم فراہم کی جا رہی ہے۔ صحت کیلئے 5 ارب 50 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔ گندم کی امدادی قیمت 625 روپے فی 40 کلوگرام ہوگی۔

دفاعی بجٹ میں 21 ارب روپے کا اضافہ

وفاقی بجٹ میں دفاع کیلئے 2 کھرب 96 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں اس طرح دفاعی بجٹ 275 ارب روپے سے بڑھا کر 296 ارب روپے کر دیا گیا ہے۔ اس میں 99 ارب 59 کروڑ 20 لاکھ روپے فوجی ملازمین کی تنخواہوں، 82 ارب 84 کروڑ روپے آپریشنل اخراجات، 87 ارب 63 کروڑ روپے فزیکل اثاثہ جات، 25 ارب 73 کروڑ روپے سول ورک اور 11 ارب 17 کروڑ روپے دفاعی انتظامات پر خرچ کئے جائیں گے۔

سپریم کورٹ کے ججوں کی تعداد 16 سے بڑھا کر 29 کر دی گئی

قومی اسمبلی میں پیش کئے جانے والے نئے وفاقی بجٹ میں سپریم کورٹ کے ججوں کی تعداد 16 سے بڑھا کر 29 کرنے کا اعلان کیا گیا ہے۔ بجٹ میں سپریم کورٹ کے مزید 13 ججوں کی آسامیوں کے لئے رقم رکھی گئی ہے۔ اطلاق 3 نومبر 2007ء سے ہوگا۔ سینٹ سے اس کی منظوری لازمی نہیں ہوگی۔

تنخواہوں اور پنشن میں 20 فیصد اضافہ

نئے بجٹ میں سرکاری ملازمین کی بنیادی تنخواہ اور پنشن میں 20 فیصد اور کم سے کم پنشن 300 روپے سے بڑھا کر 2 ہزار روپے کرنے کا اعلان کیا گیا۔ سرکاری محکموں میں تنخواہوں کے علاوہ تمام اخراجات گزشتہ مالی سال کی سطح پر منجمد کرنے کا اعلان کیا گیا۔ گریڈ ایک تا انیس کے سرکاری ملازمین کے کنوینس الاؤنس میں سو فیصد اضافہ اور گریڈ ایک تا سولہ کے سرکاری ملازمین کا میڈیکل الاؤنس 425 روپے سے بڑھا کر 500 روپے ماہوار کرنے کا اعلان کیا گیا۔

پراپرٹی ٹیکس بڑھائے جانے کی تجویز

وفاقی وزیر خزانہ نوید قمر نے نیا بجٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں جائیداد کی خرید وفروخت کا کام جاری ہے۔ اس پر ماضی میں بہت کم ٹیکس ادا کیا جاتا رہا۔ اس لئے تجویز ہے کہ ڈویلپرز اور زمین کا کاروبار کرنے والے اور پلازے بنانے والے 100 روپے فی مربع فٹ کے حساب سے ترقی یافتہ پلاٹوں پر ٹیکس ادا کریں اور تعمیر شدہ جائیداد کی فروخت پر 50 روپے فی مربع فٹ ٹیکس ادا کریں۔ یہ رقم کم سے کم بطور ٹیکس نافذ کرنے کی تجویز ہے۔

پاکستان چوکی پر امریکی بمباری سے میجر اور 11 اہلکاروں سمیت 18 جاں بحق

مہمند ایجنسی میں امریکی فوج کے فضائی حملے میں ایک میجر سمیت 11 جوان اور 7 شہری جاں بحق اور 40 لاپتہ ہوگئے۔ اتحادی طیاروں نے سرحدی حدود کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاکستان کے دو قلعوں بہادر قلعہ اور مگنو قلعہ پر بمباری کی تاہم اس واقعہ میں ہلاکتوں کے بارے میں اطلاع نہیں مل سکی جبکہ دو بغیر پائلٹ جاسوس طیاروں نے بھی شمالی اور جنوبی وزیرستان پر نیچی پروازیں کیں۔

مکرم رانا مبارک احمد صاحب

جلسہ یوم خلافت

علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے مورخہ 18 مئی 2008ء کو بیت الاحد میں جلسہ یوم خلافت منعقد کیا۔ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے حوالے سے اس جلسہ کی خاص اہمیت تھی۔ چنانچہ ہال کو حضرت مسیح موعود اور خلفاء کے ارشادات پر مبنی بینرز، خلفاء کی تصاویر اور قمقموں سے خوبصورتی مگر سادگی سے سجایا ہوا تھا۔ ہال کی گنجائش کے پیش نظر منتخب احباب کو مدعو کیا گیا۔ ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا اور احباب کے چہروں پر صد سالہ جوبلی کی خوشی اور طمانیت اور سکینت طاری تھی اور عیاں تھی۔ اجلاس کا آغاز محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر ضلع لاہور کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ نظم کے بعد مکرم پروفیسر محمد رشید طارق صاحب جنرل سیکرٹری حلقہ اقبال ٹاؤن لاہور نے جلسہ کا تعارف ومقصد اور قدرت ثانیہ کے متعلق رسالہ الوصیت میں درج پیشگوئی سنائی۔ ازاں بعد محترم مرزا ناصر محمود صاحب مربی ضلع لاہور نے خلافت احمدیہ کے متعلق خلفاء سلسلہ کے ارشادات کے موضوع پر تقریر کی ان کے بعد مکرم ناصر محمود صاحب مربی حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور نے تقریر کی۔ بعد ازاں محترم مہمان خصوصی نے خطاب فرمایا اور سوسالوں میں خلافت کے ذریعہ نازل ہونے والے افضال الٰہی کا تذکرہ کیا اور احباب کو خلافت سے وابستہ رہنے کی تلقین فرمائی۔

امیر صاحب کے خطاب کے بعد خاکسار نے احباب اور معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ تقسیم انعامات کی تقریب بھی ہوئی۔ تمام احباب کی خدمت میں کھانا بھی پیش کیا گیا۔ تمام احباب بہت خوش تھے اور خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کی وجہ سے تشکر کے جذبات معمور تھے اور پیشگوئی کے پورا ہونے پر خوش تھے اور یہ دعا بھی کرتے تھے کہ خدا اس پیشگوئی کو بعد میں بھی پورا کرتا چلا جائے اور خلافت ہمیشہ قائم رہے۔ ہم اور ہماری نسلیں اس سے وابستہ رہیں۔ دعا کے ساتھ اس بابرکت تقریب کا اختتام ہوا۔ کل 75 افراد حاضر تھے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 6 جون

طلوع فجر	4:20
طلوع آفتاب	6:59
زوال آفتاب	1:08
غروب آفتاب	8:17

الفرقان سروس اہل لاہور کیلئے
مہران ٹیکسی 10 روپے فی کلومیٹر 100 روپے فی گھنٹہ
رابطہ نمبر: 0332-7055604
0332-7057406

Study with Scholarships
&
2 years Fresh Talent Scheme; UK
University of Dundee
No.1 in the UK for Teaching quality!
Admissions for September 2008
Meet Mr Robert Willis (Deputy Head of the International Office) & get on the spot admission in more than 200 degree with £2000 Scholarshop on
Day & Date Saturday 14th June
Time 01:00 pm 6:30 pm
Venue: PC Hotel Lahore (Room: Thai PDR)
Students should bring qualification transcripts, certificates and letters of reference if possible.
please contact below for an appointment.
Cell: 0302-8411770
off: 042-5177124, 5162310
Email: info@educationconcern.com
URL: www.educationconcern.com

SUZUKI
MINI MOT
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Area, Gulberg III, Lahore
Tel: 5873197-5873384-5712119 Fax: 5713689

قانونی مشاورت و قانونی دستاویزات
رجسٹری و پراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M ہسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

رُوحی
ڈپریشن کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: 047-6212434 -6211434

صاحب جی فیبرکس
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6212310

WORLD INTERNATIONAL CARGO
بیرون ملک ہم سے سامان بک کروائیں۔
آنے سے پہلے رابطہ کریں۔
فون: 042-6312538
طالب: عامر زاہد مرزا بیگ 0333-4364361

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837، رہائش: 6214840

ادویات کا بکس
اب ہمارے ہاں دستیاب ہے۔
الف بی ہومیوپیتھک سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ
0476212750

MBBS کے داخلے شروع
F.Sc کے امتحانات دے رہے ہیں وہ بھی ابھی سے رجوع کریں۔
South East University (China)
OSH State University (Kyrgyzstan)
American Institute of Medicine (Seychelles)
Mr. Farrukh Luqman
Education Concern ®
67-C, Faisal Town, Lahore.
Mob: 0302-8411770, 042-5177124, 5162310

FD-10